اُردو کی نئی کتاب
دوسری جماعت کے لیے

اُردو کی نئی کتاب

دوسری جماعت کے لیے

RekhtaDownload.com

گوپی چند نارنگ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

پہلا اڈیشن :
مئی 1992
جیشٹھ 1914

P.D.5T–MRH

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 1992

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر اس شکل کے علاوہ جس میں کہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلدبندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابلِ قبول ہوگی۔

اشاعتی ٹیم

شری سی۔ این۔ راؤ (ہیڈ پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ)

شری پربھاکر دویدی (چیف ایڈیٹر)
شری پربھاکر راؤ (چیف پروڈکشن آفیسر)
ڈاکٹر قیصر شمیم (ایڈیٹر)
شری سُریش چند (پروڈکشن آفیسر)
شری محمد مسلم (پروڈکشن انچارج)

URDU KI NAI KITAB
For Class II

خوشنویس : امان اللہ صدیقی
مصوّر : سیّد نسیم زیدی

قیمت: 15.00

سکریٹری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 110016
نیو ایج پرنٹنگ پریس، نئی دہلی 110055 میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈپارٹمنٹ سے شائع کیا۔

پیش لفظ

جدید ہندوستانی زبانوں میں اُردو کی خاص اہمیت ہے۔ اُردو ہندوستان کے مختلف شہروں اور ریاستوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ اُردو میں درسی کتابوں کی کمی ایک مدت سے محسوس کی جارہی ہے اور معیاری کتابوں کا تقاضا روز بروز بڑھ رہا ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی نے قومی سطح پر ایک مخصوص پروجیکٹ کے تحت منصوبہ تیار کیا ہے جس سے اسکولوں کے لیے اُردو کی نصابی کتابیں آسانی سے فراہم ہوسکیں گی۔ اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کونسل نے پروفیسر گوپی چند نارنگ کی چیرمین شپ میں ایک اعلیٰ سطحی اُردو کمیٹی تشکیل دی ہے۔

کونسل کے ذریعے پیش کی جانے والی یہ کتاب یعنی "اُردو کی نئی کتاب" دوسری جماعت کے طالب علموں کو اُردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد طلبہ کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔ اس کی تالیف و تدوین میں دورِ حاضر کی تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ کتاب بچّوں میں اپنی مادری زبان سے محبت پیدا کرنے میں معاون ہوگی اور وہ اپنے درجے کے معیار کی دوسری کتابوں اور کتابچوں میں بھی دلچسپی لینے لگیں گے۔ نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ ان سب ماہرینِ تعلیم اور تجربہ کار اساتذہ کی ممنون ہے جنھوں نے وقتاً فوقتاً منعقد ہونے والے ورکشاپ میں اس کتاب کو آخری شکل دینے کے لیے تعاون کیا۔ پروفیسر گوپی چند نارنگ کا شکریہ واجب ہے جنھوں نے اس کتاب کو تیار کیا ہے۔ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن سوشل سائنسز اینڈ ہیومینٹیز کے ریڈر ڈاکٹر محمد صابرین (سکریٹری اُردو کمیٹی)، کا انہماک اور توجہ اس ضمن میں لائق ذکر ہے۔ کونسل ان کی شکر گزار ہے۔

آخر میں اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے علمی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

ڈاکٹر کے۔ گوپالن

ڈائرکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

مارچ 1992

گاندھی جی کا طلسم

میں تمھیں ایک طلسم دیتا ہوں۔ جب بھی تم شک وشبہ میں مبتلا ہو جاؤ یا تمھارا نفس تم پر حاوی ہونے لگے تو اس تجربہ کو آزماؤ:

جو سب سے غریب اور کمزور آدمی تم نے دیکھا ہو اُس کی شکل یاد کرو اور اپنے آپ سے پوچھو کہ جو قدم اُٹھانے کے بارے میں تم سوچ رہے ہو وہ اُس آدمی کے لیے کتنا مفید ہوگا۔ کیا اس سے اُسے کچھ فائدہ پہنچے گا؟۔ کیا اس سے وہ اپنی زندگی اور مقدر پر کچھ قابو پا سکے گا؟ دوسرے لفظوں میں کیا اس سے اُن کروڑوں لوگوں کو سوراج مل سکے گا جن کے پیٹ بھوکے اور رُوحیں بے چین ہیں۔

تب تم دیکھو گے کہ تمھارا شبہ مِٹ رہا ہے اور نفس زائل ہو رہا ہے۔

م. ک. گاندھی

RekhtaDownload.com

دیباچہ

اُردُو زبان کی نئی درسی کتابوں کی ضرورت ایک عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ بعض صوبوں اور ان کے تعلیمی بورڈوں نے اس طرف خاص توجہ بھی کی ہے، اور ان میں سے بعض کوششیں حوصلہ افزا بھی ہیں، لیکن اس کے باوصف ایک ایسے نصابی سلسلے کی ضرورت باقی تھی جو قومی پیمانے پر تعلیم کے نئے تقاضوں کی روشنی میں تیار کیا جائے۔ اسی مقصد کے پیشِ نظر نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی نے اُردُو کی درسی کتابوں کی ترتیب و تدوین کا پروجیکٹ بنایا ہے اور ملک کے مختلف حصّوں کے اُردُو اساتذہ اور ماہرینِ تعلیم کے تعاون سے یہ کام شروع کیا گیا ہے۔ ہماری یہ کوشش ہے کہ ان کتابوں کے ذریعے طالب علموں میں اُردُو سے محبت کا جذبہ پیدا ہو، اور وہ معیاری اُردُو بولنا، پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔ آٹھویں درجے تک کی کتابوں میں زیادہ توجہ زبان کی تعلیم پر ہے، یعنی جملے کی ساخت، اجزائے کلام، بنیادی لفظوں کے معنی، صحتِ تلفظ، صحتِ املا، مطالب کو سمجھنے کی صلاحیت، اور درجے کے معیار کے مطابق جذبات و خیالات کے اظہار پر قدرت۔ شروع کی کتابوں میں کوشش کی گئی ہے کہ اُردُو رسمِ خط کو تعلیم و تدریس کے جدید ترین طریقوں کی مدد سے سکھایا جائے اور اسباق اس طرح سے پیش کیے جائیں کہ معلومات میں اضافہ بھی ہو اور دلچسپی بھی قائم رہے۔ یوں تو چھوٹی چھوٹی نظموں کے ذریعے بھی اور نثر کے اسباق کے ذریعے بھی کچھ نہ کچھ ادبی عنصر تمام درجوں کی کتابوں میں ملے گا لیکن اُردُو شاعری اور نثری اصناف کا باقاعدہ تعارف نویں اور دسویں درجے کی کتابوں میں کرایا گیا ہے۔ ہر سبق کے بعد مشقیں اور سوال اس طرح سے ترتیب دیے گئے ہیں کہ نئے الفاظ اور مطالب طالب علموں کے ذہن نشین ہو جائیں، زبان سے متعلق نئے نئے نکات بھی بتدریج سامنے آتے رہیں، صرف و نحو کی معلومات میں بھی اضافہ ہوتا رہے اور معیاری اُردُو بولنے، سمجھنے اور لکھنے کی عادت بھی مستحکم ہو جائے۔ نیز ادب سے لطف اندوزی کا مذاق پیدا ہو سکے۔ ہر سبق کے بعد مشکل الفاظ کے معنی دیے گئے ہیں۔ تاہم پوری کتاب کے بعد مکمل فرہنگ بھی شامل کر دی گئی ہے تاکہ طلبہ کو حوالہ میں آسانی ہو۔

RekhtaDownload.com

این۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی ہم سب کے شکریے کی مستحق ہے کہ اس نے اردو کی ان درسی کتابوں کا سلسلہ شروع کیا۔ اس کتاب کے بارے میں منعقدہ ورکشاپ میں جن شرکا نے اظہارِ خیال کیا ان سب کا شکریہ واجب ہے۔

گوپی چند نارنگ
پروفیسر اردو، دہلی یونیورسٹی
اور
چیرمین اردو کمیٹی
نیشنل کونسل آف ایجوکیشن ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی
مارچ 1992

RekhtaDownload.com

اُردو کمیٹی

پروفیسر گوپی چند نارنگ (چیرمین)

پروفیسر ثریا حسین	شمس الرحمٰن فاروقی
پروفیسر حامدی کاشمیری	پروفیسر مغنی تبسم
ڈاکٹر فہمیدہ بیگم	ڈاکٹر ابوذر عثمانی

ڈاکٹر محمد صابرین (سیکریٹری)

اس کتاب کی تیاری کے لیے سینٹرل یونیورسٹی، حیدرآباد میں 30 دسمبر 1985 تا 3 جنوری 1986 ایک ورکشاپ منعقد کیا گیا جس میں درج ذیل ماہرینِ تعلیم اور اساتذہ نے شرکت فرمائی۔

ڈاکٹر ابوذر عثمانی	رانچی
پروفیسر ثریا حسین	علی گڑھ
جناب چُنتو سنگھ	سکندرآباد (اے۔پی)
ڈاکٹر رشید موسوی	حیدرآباد
محترمہ زینب خاتون	حیدرآباد
ڈاکٹر سلیمان اطہر جاوید	تروپتی
جناب سید ستار شاہ	دہلی
ڈاکٹر سید فرحت حسین	دہلی
ڈاکٹر سید مجاور حسین رضوی	حیدرآباد
جناب سید محمد عاقل	دہلی
محترمہ شہناز بیگم	حیدرآباد

RekhtaDownload.com

جناب عارف حسن کاظمی	دہلی
پروفیسر عبدالقوی دسنوی	بھوپال
پروفیسر گوپی چند نارنگ	دہلی
جناب مجتبیٰ حسین	این۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی
ڈاکٹر محمد صابرین	این۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی
ڈاکٹر محمد علی زیدی	جے پور
پروفیسر مغنی تبسم	حیدرآباد
ڈاکٹر میمونہ بیگم	حیدرآباد

RekhtaDownload.com

ترتیب

RekhtaDownload.com

RekhtaDownload.com

سبق — 1

خُدا کی شان

اَے زمیں آسمان کے مالک
سَاری دُنیا جہان کے مالک

تُو ہی ہے سب کا پالنے والا
کام سب کے نکالنے والا

بھوک میں تُو ہمیں کھلاتا ہے
پیاس میں تُو ہمیں پلاتا ہے

آنکھ دی تُو نے دیکھنے کے لیے
کام کرنے کو ہاتھ پاؤں دیے

دِن بنایا کمائی کرنے کو
رات دی تُو نے نیند بھرنے کو

تیرے قبضے میں سب خُدائی ہے
تیرے ہی واسطے بڑائی ہے

(الطاف حسین حالی)

Rekhta Download.com

1. پڑھیے اور سمجھیے :

جہان : دُنیا

قبضہ : اِختیار

2. سوچیے اور بتائیے

1. دُنیا کا مالک کَون ہے ؟
2. خُدا نے آنکھ کس لیے دی ہے ؟
3. خُدا نے دن کیوں بنایا ہے ؟
4. خُدا نے رات کیوں بنائی ہے ؟

RekhtaDownload.com

3. کیجیے :

مِلا کر لکھیے :

م ا ل ک	مالک	ت ے ر ے	
ک ا م		خ د ا ئ	
بھ و ک		و ا س ط ے	
پ ی ا س		ب ڑ ا ئ	

4. اس نظم کو اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے :

سبق — 2

دوست کی پہچان

اچانک　　صِرف　　مُصیبَت

دو دوست ایک جنگل سے گُزر رہے تھے۔ اچانک ایک ریچھ دِکھائی دیا۔ اُن میں سے ایک جھٹ پیڑ پر چڑھ گیا۔ اُس نے اپنے دوست کو چھوڑ دیا، وہ ٹہنیوں اور پتّوں میں چھُپ کر بَیٹھ گیا۔ دُوسرا نیچے اکیلا رہ گیا۔ اُس کو جب کچھ نہ سُوجھا تو چُپ چاپ زمین پر

لیٹ گیا، جیسے وہ مَرا ہوا ہو۔ ریچھ اُس کے پاس آیا، اُسے سونگھا، اور مَرا ہوا سمجھ کر چھوڑ دیا۔ جب ریچھ چلا گیا تو دُوسرا دوست پیڑ سے اُترا۔ اُس نے اپنے ساتھی سے پُوچھا کہ ریچھ تُمھارے کان میں کیا کہہ رہا تھا؟ ساتھی نے کہا "ریچھ نے صرف یہ کہا، اَیسے آدمی سے دوستی مت کرو جو مُصِیبت میں کام نہ آئے اور ساتھ چھوڑ دے۔"

1. پڑھیے اور سمجھیے:

اچانک : فوراً
مصیبت : دُکھ، پریشانی

RekhtaDownload.com

2. سوچیے اور بتائیے :

1. ایک دوست پیڑ پر کیوں چڑھ گیا؟
2. دوسرا دوست چُپ چاپ زمین پر کیوں لیٹ گیا؟
3. ریچھ نے دوسرے دوست کے کان میں کیا کہا؟

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے :

سے کو پر کے

وہ پتّوں اور ٹہنیوں [میں] چُھپ کر بیٹھ گیا۔
ریچھ اُس ـــــ پاس آیا۔
دو دوست ایک جنگل ـــــ گزُر رہے تھے۔
وہ زمین ـــــ لیٹ گیا۔
اس نے اپنے دوست ـــــ چھوڑ دیا۔

RekhtaDownload.com

4. مِلا کر لکھیے :

د و س ت	[ ]	پ ہ چ ا ن	[ ]	ا چ ا ن ک	[ ]
ص ر ف	[ ]	م ص ی ب ت	[ ]	ج ن گ ل	[ ]
گ ز ر	[ ]	ٹ ہ ن ی	[ ]	ن ی چ ے	[ ]
ز م ی ن	[ ]	پ ے ڑ	[ ]	ک ہ	[ ]

5. اُستاد بلند آواز سے سبق پڑھوائے اور چند جملوں کا اِملا لکھوائے :

نوٹ: اوپر لفظ ' اچانک ' کے معنی میں لفظ ' فوراً ' آیا ہے۔ لفظ ' فوراً میں الف اور اس کے اوپر دو چھوٹی آڑی لکیریں ہیں (اً)، اس کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین کی آواز ہمیشہ ' اَن ' کی ہوتی ہے (فورَن)۔ جن لفظوں میں تنوین آتی ہے اُن کو ہمیشہ (اً) سے لکھتے ہیں۔ اُستاد کو چاہیے طالب علموں کو تنوین والے لفظوں کی مشق کرائے۔

RekhtaDownload.com

چِڑیا کے بچّے

نبیؐ   نواسا   منڈلاتا   رَحم دِل

پیارے نبیؐ کے ایک ساتھی تھے۔ وہ کہیں جا رہے تھے۔ راستے میں ایک جھاڑی ملی۔ جھاڑی سے چوں چوں کی آواز آ رہی تھی۔ آواز سُن کر وہ جھاڑی کے اندر گئے۔ وہاں چِڑیا کے ننّھے ننّھے بچّے تھے۔ بچّے اُڑ نہیں سکتے تھے۔

پیارے نبیؐ کے ساتھی نے بچّوں کو دیکھا تو بہت خوش ہوئے۔ سوچا کہ انھیں پیارے نبیؐ کے پاس لے جاؤں۔ نبیؐ کے نواسے اِن سے کھیلیں گے۔ جلدی جلدی سب کو پکڑا، چادر میں چُھپایا اور جھاڑی سے نِکل آئے۔

ابھی وہ جھاڑی سے نِکلے ہی تھے کہ چِڑیا وہاں آ گئی۔ بچّے چادر کے اندر چوں چوں

RekhtaDownload.com

کر رہے تھے۔ چڑیا سمجھ گئی کہ یہ آدمی میرے بچّوں کو لیے جا رہا ہے۔
چڑیا بہت چلّائی اور اُن کے سر پر منڈلانے لگی۔ اُنھوں نے چڑیا کی پروا نہ کی اور بچّوں کو لے کر پیارے نبیؐ کے پاس گئے۔
پیارے نبیؐ نے چڑیا کے ننّھے ننّھے بچّوں کو دیکھا۔ اُنھیں اُن پر بڑا ترس آیا۔ پوچھا یہ بچّے تمھیں کہاں ملے۔
پیارے نبیؐ کے ساتھی نے سارا حال کہہ سُنایا۔ پیارے نبیؐ تو بڑے رَحَم دِل تھے۔ آپ نے فرمایا "بچّوں کو ماں سے چھین لینا بُری بات ہے۔ جاؤ اِن بچّوں کو وہیں چھوڑ آؤ۔"
نبیؐ کے ساتھی گئے اور بچّوں کو جھاڑی میں چھوڑ آئے۔

RekhtaDownload.com

1. پڑھیے اور سمجھیے:

پیارے نبیؐ	:	مسلمانوں کے نبی حضرت محمد صلعم
نواسا	:	بیٹی کا لڑکا
منڈلانا	:	چکّر لگانا
رَحَم دِل	:	ترس کھانے والا
	:	

2. سوچیے اور بتائیے:

1. جھاڑی سے کیسی آوازیں آرہی تھیں؟
2. پیارے نبیؐ کے ساتھی نے جھاڑی میں کیا دیکھا؟
3. پیارے نبیؐ کے ساتھی چڑیا کے بچّوں کو کہاں لے گئے؟
4. بچّوں کے جانے پر چڑیا نے کیا کیا؟
5. چڑیا کے بچّوں کو دیکھ کر پیارے نبیؐ نے کیا فرمایا؟

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے :

کے ہیں سے پر نے کو

پیارے نبیؐ ☐ ایک ساتھی تھے ۔
راستے ☐ ایک جھاڑی ملی
جھاڑی ☐ چوں چوں کی آواز آ رہی تھی ۔
چڑیا اُن کے سر ☐ منڈلانے لگی ۔
پیارے نبیؐ ☐ چڑیا کے ننھے ننھے بچّوں کو دیکھا ۔
جاؤ ان بچّوں ☐ وہیں چھوڑ آؤ ۔

4. دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھیے :

نبیؐ	☐☐☐	ساتھی	☐☐☐☐	رحم	☐☐☐
چڑیا	☐☐☐☐	پکڑا	☐☐☐☐	حال	☐☐☐
خوش	☐☐☐	چادر	☐☐☐☐	جلدی	☐☐☐☐

5. اُستاد بلند آواز سے سبق پڑھوائے اور چند جملوں کا اِملا لکھوائے :

RekhtaDownload.com

آنکھ مچولی

آؤ آنکھ مچولی کھیلیں
آغا، باقر، رانی آؤ
چور کی آنکھ پہ پٹّی باندھو
دھیرے دھیرے قدم بڑھاؤ
دیکھو، شور نہ ہونے پائے
آہٹ سُنتے ہی لپکے گا
گڈّو ہاتھ لگا جائے گا

مِل کر سب ہم جولی کھیلیں
گڈّو کو اب چور بناؤ
دیکھ نہ پائے ایسی باندھو
پیڑ کے پیچھے سب چُھپ جاؤ
چور کھڑا ہے کان لگائے
بجلی بن کر ٹوٹ پڑے گا
تم کو چور بنا جائے گا

آؤ آنکھ مچولی کھیلیں

RekhtaDownload.com

پڑھیے اور سمجھیے :

ہم جولی	:	ساتھی
کان لگانا	:	دھیان سے سُننا
آہٹ	:	پَیر کی آواز ، دھیمی آواز
بجلی بن کر ٹوٹ پڑنا	:	تیزی سے جھپٹنا

2. سوچیے اور بتائیے :

1. آنکھ مچولی کس کس نے کھیلی ؟
2. گُڈّو کی آنکھ پر پٹّی کیوں باندھی گئی ؟
3. آنکھ مچولی میں چور کسی بچّے کو ہاتھ لگا دے تو کیا ہوتا ہے ؟

RekhtaDownload.com

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں کو دو دو بار لکھیے :

آنکھ مچولی ہم جولی آغا باقر پٹّی پیچھے کھیلیں

4. اس نظم کو اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے :

عقل کے دُشمن

بے وَقوف　　مُردہ　　ہڈّی　　عِلم

چار آدمیوں میں گہری دوستی تھی۔ اُن میں سے تین پڑھے لکھے تھے، مگر بے وَقوف تھے۔ چوتھا پڑھا لکھا نہیں تھا، لیکن عقل رکھتا تھا۔ ایک بار چاروں سفر پر روانہ ہوئے۔ جب وہ ایک جنگل سے گزُرے، اُن کو ایک مُردہ شیر کی ہڈیاں ملیں۔ پہلے آدمی نے کہا "میں اِن ہڈّیوں کو جوڑ سکتا ہوں"۔ دوسرے نے کہا "میں گوشت، خون اور کھال تیار کر سکتا ہوں"۔ تیسرے نے کہا "میں شیر میں جان ڈال سکتا ہوں"۔ چوتھا آدمی جو اَن پڑھ تھا، اُس نے اُنھیں ٹوکا اور کہا "ارے ناسمجھو!

Rekhta Download.com

یہ شیر ہے۔ اس میں جان ڈالو گے تو یہ سب کو کھا جائے گا۔" لیکن کسی نے اُس کی بات کی پروا نہ کی، اور اپنے اپنے عِلم کا کمال دکھانے لگے۔ اَن پڑھ نے کہا "ذرا ٹھہرو، مُجھ کو پیڑ پر چڑھ جانے دو۔"

اِس کے بعد اُن تینوں نے اپنا اپنا کمال دکھایا، اور شیر میں جان ڈال دی۔ جوں ہی شیر زندہ ہوا، سب کو کھا گیا۔ چوتھا آدمی جو پڑھا لکھا نہیں تھا، لیکن عقل رکھتا تھا، اُس نے پیڑ سے اُتر کر گھر کی راہ لی۔

1. پڑھیے اور سمجھیے:

مُردہ	:	مرا ہوا
عِلم	:	جان کاری
کمال	:	بڑائی

RekhtaDownload.com

2. سوچیے اور بتائیے :

1. سفر پر کتنے دوست روانہ ہوئے ؟
2. راستے میں اُنھیں کیا ملا ؟
3. پہلے آدمی نے کیا کہا ؟
4. چوتھے آدمی نے اپنے دوستوں کو کیوں ٹوکا ؟
5. اَن پڑھ آدمی پیڑ پر کیوں چڑھ گیا ؟

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے :

شیر علم پیڑ سفر

ایک بار چاروں ☐ پر روانہ ہوئے
اُن کو ایک مُردہ ☐ کی ہڈّیاں ملیں
اپنے اپنے ☐ کا کمال دکھانے لگے
مُجھ کو ☐ پر چڑھ جانے دو

4. حروف الگ الگ لکھیے :

عقل ☐☐☐ جنگل ☐☐☐☐ ہڈّیاں ☐☐☐☐☐
ٹوکا ☐☐☐☐ کماں ☐☐☐☐

5. اُستاد بلند آواز سے سبق پڑھوائے اور چند جملوں کا املا لکھوائے :

RekhtaDownload.com

کُتّا اور اُس کی پرچھائیں

آئینہ غور حِرص غُرّا وَہم
نادان نُقصان

مُنھ میں ٹُکڑا لیے ہوئے کُتّا ایک دریا کو تیر کر اُترا
پانی آئینہ سا رہا تھا چمک نظر آتی تھی تہ کی مٹّی تک
اپنی پرچھائیں پر کیا جو غور اُس کو سمجھا کہ ہے یہ کُتّا اور
مُنھ میں ٹکڑا دبا رہا ہے یہ گہرے پانی میں جا رہا ہے یہ
حِرص نے ایسا بے قرار کیا جھٹ سے غُرّا کے اُس پہ وار کیا

RekhtaDownload.com
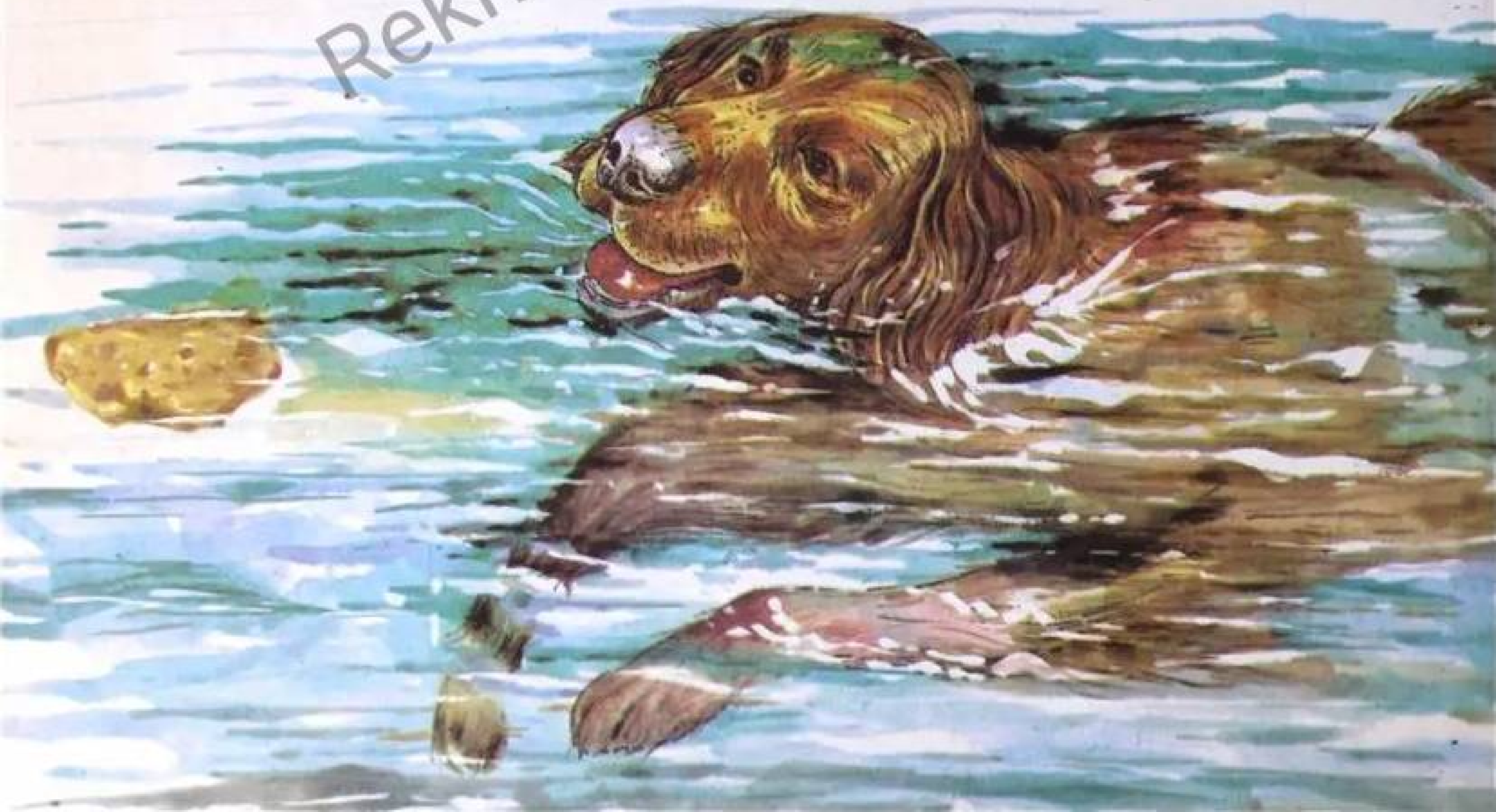
جوں ہی ٹکڑے پہ اُس کے مُنھ مارا　　اپنا ٹکڑا بھی کھو دیا سارا
واں نہ ٹکڑا نہ اور کُتّا تھا　　وَہم تھا وَہم کے سوا کیا تھا

یوں ہی جتنے ہیں لالچی نادان
کرکے لالچ اُٹھاتے ہیں نقصان

(اسمٰعیل میرٹھی)

1. پڑھیے اور سمجھیے :

آئینہ سا	:	آئینہ کی طرح ، بہت صاف
غور کرنا	:	سوچنا
حِرص	:	لالچ
بے قرار	:	بے چین
وار کرنا	:	حملہ کرنا
مُنھ مارنا	:	جھپٹنا
وَہم	:	جھوٹا خیال
نادان	:	ناسمجھ

2. سوچیے اور بتائیے :

1. کُتّے کے مُنھ میں کیا تھا ؟
2. کُتّے نے پانی میں اپنی پرچھائیں دیکھ کر کیا سمجھا ؟
3. کُتّے نے اپنی پرچھائیں پر مُنھ مارا تو کیا ہوا ؟
4. لالچ کرنے سے کیا ہوتا ہے ؟

RekhtaDownload.com

3. مِلا کر لکھیے :

غ و ر		جھ ٹ	
چ م ک		ٹ ک ڑ ا	
ن ظ ر		و ہ م	
ح ر ص		ن ق ص ا ن	

4. نیچے لکھے ہوئے شعر کو اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے :

یوں ہی جلتے ہیں لالچی نادان
کر کے لالچ اٹھاتے ہیں نقصان

RekhtaDownload.com

سڑک پر دھیان سے چلیں

ترکاری خیال دائیں بائیں ہمیشہ چوراہا سمجھ دار

ماں : بیٹا عابد، تمھارے ابّا ابھی کام سے نہیں لوٹے۔ تم تو اسکول کا کام کر چکے ہو۔ ذرا بازار سے ترکاری لادو۔

عابد : ہاں امّی، ابھی لادیتا ہوں۔ ذرا کتابیں رکھ دوں۔

ماں : یہ لو پیسے اور تھیلا۔ لیکن دیکھو سڑک پر دھیان سے چلنا۔ جانتے ہو نا کس ہاتھ پر چلنا چاہیے۔

عابد : ہاں امّی، مَیں تو ہمیشہ بائیں ہاتھ کو چلتا ہوں۔

ماں : وہ تو اچھا ہے بیٹا۔ لیکن سڑک پار کرتے وقت بھی آگے پیچھے دیکھتے ہو کہ نہیں ؟

RekhtaDownload.com
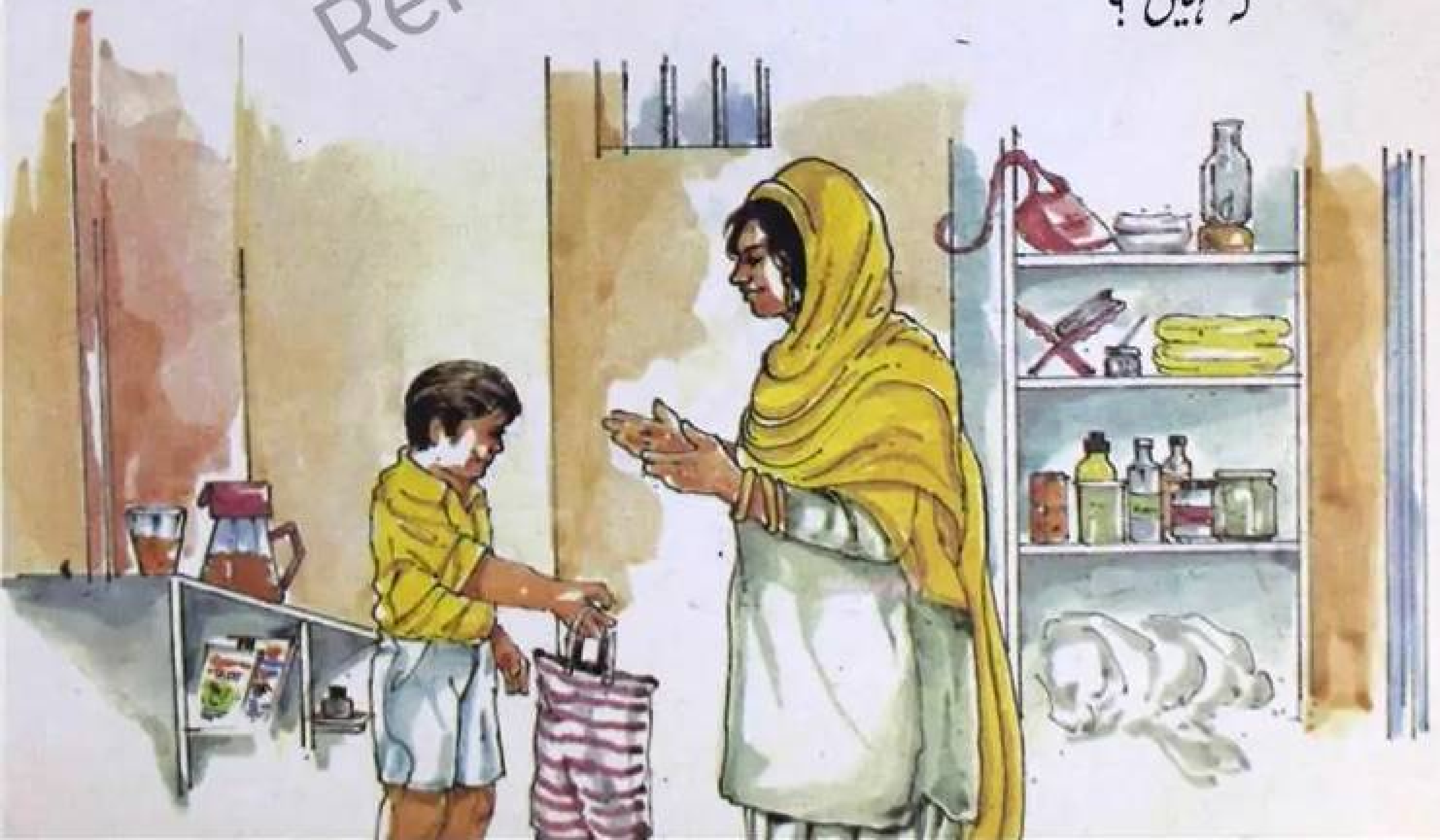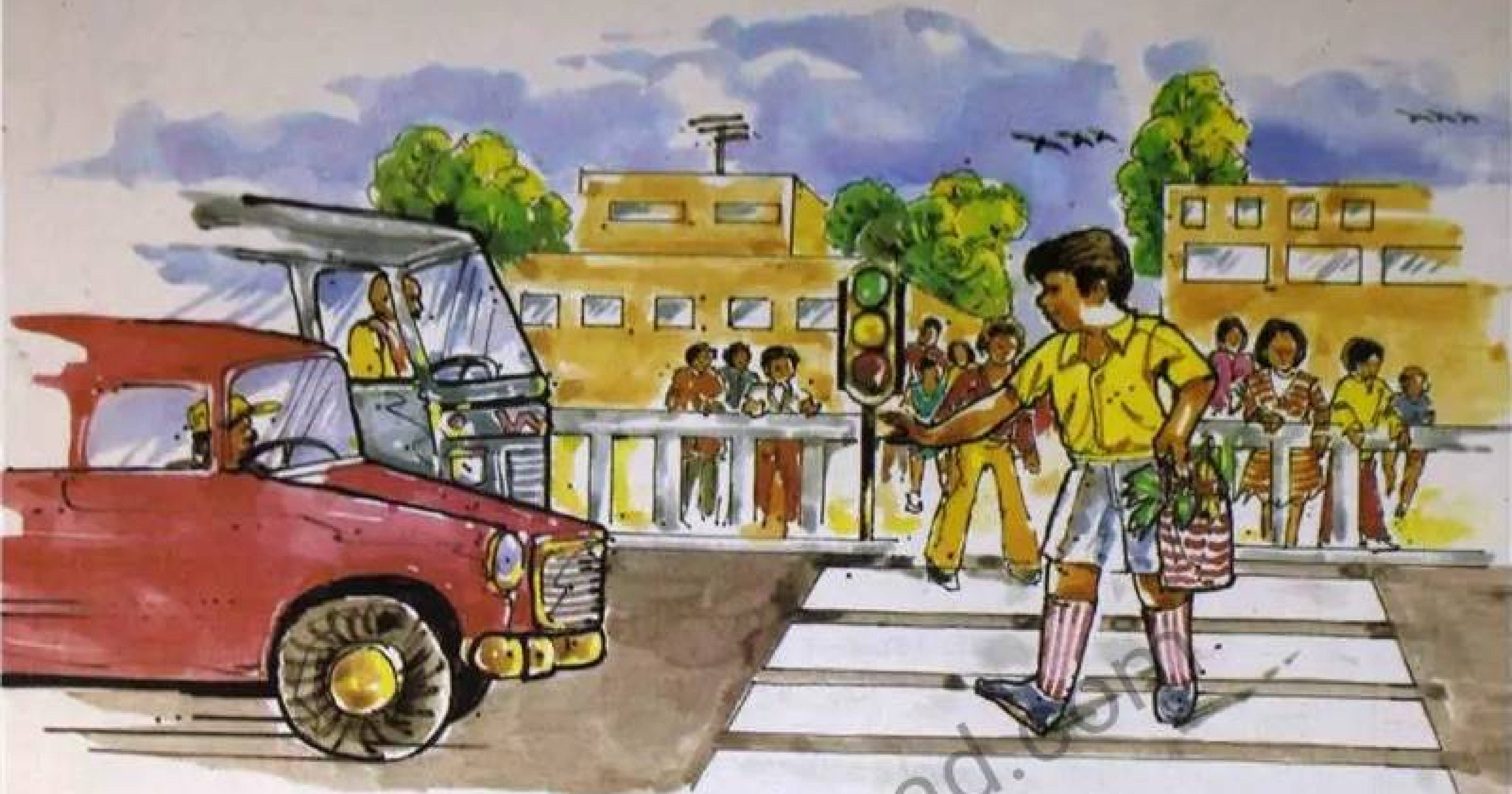
عابد : سڑک تو میں ہمیشہ اچھی طرح دیکھ کر ہی پار کرتا ہوں۔
ماں : ذرا بتاؤ تو کن باتوں کا خیال رکھتے ہو؟
عابد : امّی میں دائیں بائیں آگے پیچھے اچھی طرح دیکھ لیتا ہوں۔ جب کوئی گاڑی، بس، سائیکل نہیں آتی، تب سڑک پار کرتا ہوں۔
ماں : بالکل ٹھیک تم تو سمجھ دار ہو۔ بہت خیال رکھا کرو۔ کبھی کبھی گاڑیاں اچانک بھی آجاتی ہیں۔
عابد : امّی چوراہے پر بتّی لگی ہوئی ہے۔ جب ہم اسکول جاتے ہیں تو بتّی دیکھتے ہیں۔ جب بتّی لال ہوتی ہے تو سب رُک جاتے ہیں۔
ماں : اور سڑک پار کب کرتے ہیں؟
عابد : جب بتّی ہری ہو جاتی ہے تب سڑک پار کرتے ہیں۔
ماں : شاباش۔ یہ تو اچھا ہے تم یہ سب جانتے ہو۔

1. پڑھیے اور سمجھیے:

ہمیشہ	:	سدا
دائیں	:	سیدھا ہاتھ

بائیں	:	الٹا ہاتھ
سمجھ دار	:	سمجھ والا
شاباش	:	خوش رہو ، بہت خوب

2. سوچیے اور بتائیے :

1. سڑک پر کس طرف چلنا چاہیے ؟
2. سڑک پار کرنے میں کن باتوں کا دھیان رکھنا چاہیے ؟
3. سڑک پر لال بتّی کیوں ہوتی ہے ؟
4. سڑک پر ہری بتّی کیوں ہوتی ہے ؟

3. جس طرح گھر سے گھروں ، سڑک سے سڑکوں بنتا ہے، نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے ملتے جلتے لفظ بنائیے :

گھر	گھروں
کتاب	
سڑک	سڑکوں
گاڑی	
بازار	

4. ملا کر لکھیے :

د ھ ی ا ن		چ ل ے ں	
خ ی ا ل		ک ت ا ب ے ں	
ب ت ا ؤ		ج ا ئے ں	

RekhtaDownload.com

سبق — 8

نیلوؔ کا مِٹّھو

چونچ پنکھ قُدرت بُدّھو حیرانی
مُرغا صحن پِنجرا کھانچا کُکڑوں کوں

نیلوؔ نے اک توتا پالا
پیارا پیارا بھولا بھالا
چونچ تھی لال اور پنکھ ہرے تھے
قُدرت نے کیا رنگ بھرے تھے
نیلوؔ لاکھ پڑھاتی اُس کو
بات نہ کرنی آتی اُس کو
چُپ چُپ بیٹھا اونگھتا رہتا
ہر اک اُس کو بُدّھو کہتا
نیلوؔ کو یہ حیرانی تھی
مِٹّھو نے کیوں چُپ ہے سادھی
بِلّی بولے مُرغا بولے
توتا لیکن چونچ نہ کھولے
اِک دن نیلو نیند سے جاگی
صحن میں آئی بھاگی بھاگی
صحن میں تھا توتے کا پِنجرا
کھانچے کے اُوپر تھا مُرغا
مُرغا بولا کُکڑوں کوں
توتا بولا کُکڑوں کوں

(غلام عباس)

RekhtaDownload.com

1. پڑھیے اور سمجھیے :

بھولا بھالا	:	سیدھا سادا
حَیرانی	:	اچنبھا ، تعجُّب
چُپ سادھنا	:	چُپ رہنا
صَحَن	:	آنگن

2. سوچیے اور بتائیے :

1. توتے کی چونچ اور پنکھ کیسے ہوتے ہیں ؟
2. نیلوٗ کو کیا حیرانی تھی ؟
3. نیلوٗ جب نیند سے جاگی تو اُس نے مُرغے کو کہاں دیکھا ؟
4. مُرغا کیا بولا ، اور توتا کیا بولا ؟

RekhtaDownload.com

3. مِلا کر لکھیے :

ن ی ل و		ل ی و ں	
پ ڑ ھ ا ت ی		پ ن ج ر ا	
م ٹ ھ و		چ و ں چ	
ب ل ل ی		ب د ھ و	
پ ی ا ر ا		ص ح ن	
ا و ں گ ھ ت ا		کھ ا ں چ ے	

4. اس نظم کو اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے :

سبق — 9

کھانا سب کے لیے ضرُوری ہے

شُرُوع	بیماری	غِذا	زِندہ	بَغیر
خطرہ	مکّھی	مچھّر	باورچی خانہ	صفائی

RekhtaDownload.com

بچّو، کھانا ہم سب کے لیے ضرُوری ہے۔ کھانے کے بَغیر کوئی زِندہ نہیں رہ سکتا۔ ہماری غِذا میں گیہوں، چاول، دال، دُودھ، دہی، پھل اور سبزیاں سب شامل ہیں۔ مچھلی، انڈا اور گوشت بھی ضرُوری ہیں۔ بھُوک کے ساتھ ہمیں پیاس بھی لگتی ہے۔ ہمیشہ صاف پانی پینا چاہیے۔ گندا پانی پینے سے بیماریاں ہوجاتی ہیں۔ کھانا پکانے میں صفائی کا پُورا خیال رکھنا چاہیے۔ کھانا شُرُوع کرنے سے پہلے اور کھانے کے بعد ہاتھ مُنھ صاف کر لینا چاہیے۔

انوَر کے ابّا نے باورچی خانے میں جالی لگوادی ہے۔ اِس سے مچھّر نہیں آتے۔ مکّھیاں نہیں آتیں۔ بیماریوں کا خطرہ کَم رہتا ہے۔ باورچی خانہ صاف رہتا ہے۔

1. پڑھیے اور سمجھیے :

غِذا	:	کھانا
سَبزیاں	:	ترکاریاں
خطرہ	:	ڈر

2. سوچیے اور بتائیے :

1. اچھی غذا میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں ؟
2. صاف پانی کیوں پینا چاہیے ؟
3. باورچی خانہ میں جالی کیوں لگوائی جاتی ہے ؟

RekhtaDownload.com

3. کیجیے :

پانچ ترکاریوں کے نام لکھیے۔
پانچ پھلوں کے نام لکھیے۔
نیچے دِیے ہوئے لفظوں کا اُلٹا لکھیے۔

اندر	
گندا	
کالا	
شُرُوع	
دُوُر	

پن چکّی

مُحتاج　　عِلم　　مَحنت　　خامُشی

نہر پر چل رہی ہے پن چکّی　　دُھن کی پوری ہے کام کی پکّی
بیٹھتی تو نہیں کبھی تھک کر　　تیرے پہیّے کو ہے سدا چکّر
پیسنے میں نہیں لگی کچھ دیر　　تو نے جھٹ پٹ لگا دیا اک ڈھیر
لوگ لے جائیں گے سمیٹ سمیٹ　　تیرا آٹا بھرے گا کتنے پیٹ
شہر کے شہر ہیں ترے مُحتاج　　بھر کے لاتے ہیں گاڑیوں میں اناج
تو بڑے کام کی ہے اے چکّی　　مجھ کو بھائی ہے تیری لے چکّی
عِلم سیکھو، سبق پڑھو بچّو!　　اور آگے چلو بڑھو بچّو!
دل سے محنت کرو خُوشی کے ساتھ　　نہ کہ اُکتا کے خامُشی کے ساتھ

دیکھ لو چل رہی ہے پن چکّی
دُھن کی پوری ہے کام کی پکّی

RekhtaDownload.com

1. پڑھیے اور سمجھیے :

سدا	:	ہمیشہ
جھٹ پٹ	:	فوراً ، ایک دم
مُحتاج	:	ضَرُورت مند ، جس کو ضَرُورت ہو
بھائی ہے	:	پسند آئی ہے ، اچھی لگی ہے
خامُشی	:	خاموشی ، چُپ رہنا

2. سوچیے اور بتائیے :

1. پَن چکّی کہاں چل رہی ہے ؟
2. پَن چکّی کیسی ہے ؟
3. پَن چکّی کیا پیستی ہے ؟
4. شہر کے شہر کِس کے محتاج ہیں ؟

RekhtaDownload.com

3. دیے گئے لفظوں کے حرُوف الگ الگ لکھیے :

نہر	سیکھو
پیسنے	سبق
ڈھیر	محنت
محتاج	خوشی
پیٹ	دُھن

4. نیچے دیے ہوئے مصرعوں میں خالی جگہوں کو بھریے :

تو بڑے کام کی ہے اے ☐
مجھ کو بھائی ہے تیری ☐ چکّی
تیرا آٹا ☐ گا کتنے پیٹ
دل سے محنت کرو ☐ کے ساتھ
دُھن کی ☐ ہے کام کی پکّی

5. اس نظم کو اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے :

RekhtaDownload.com
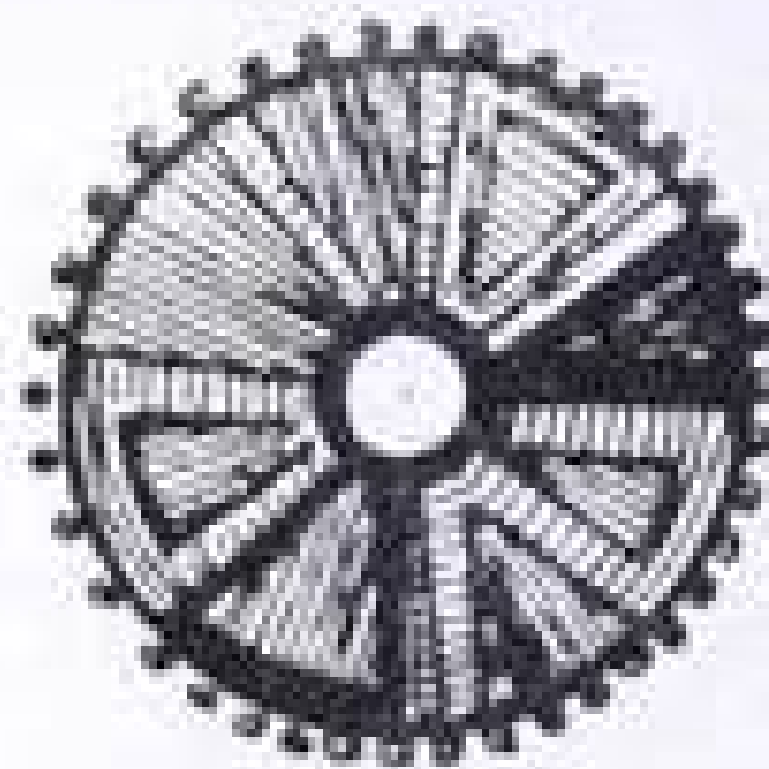
ایک مُرغا اور لومڑی

چالاک	اِلزام	صُبح	چَین	تکلیف
اِعلان	ہوشِیار	اِنصاف	فائِدہ	بخشش
فُرصت	ظالِم	ذلیل		

لومڑی بہت چالاک ہوتی ہے۔ ایک روز کسی بے چارے مُرغے کو آ دبوچا۔ اُسے مارنے سے پہلے لومڑی نے سوچا کہ کچھ بہانا بنائے، اور اس بے چارے پر اِلزام لگائے۔

کہنے لگی "صُبح ہونے نہیں پاتی کہ تو شور مچا دیتا ہے کُکڑُوں کوں، کُکڑُوں کوں۔ لوگوں کی نیند خراب کرتا ہے۔ سب کا تجھ سے ناک میں دَم ہے۔ بہتر ہے کہ تجھے کھا جاؤں، اور سب کو چَین ملے۔"

Rekhta Download.com
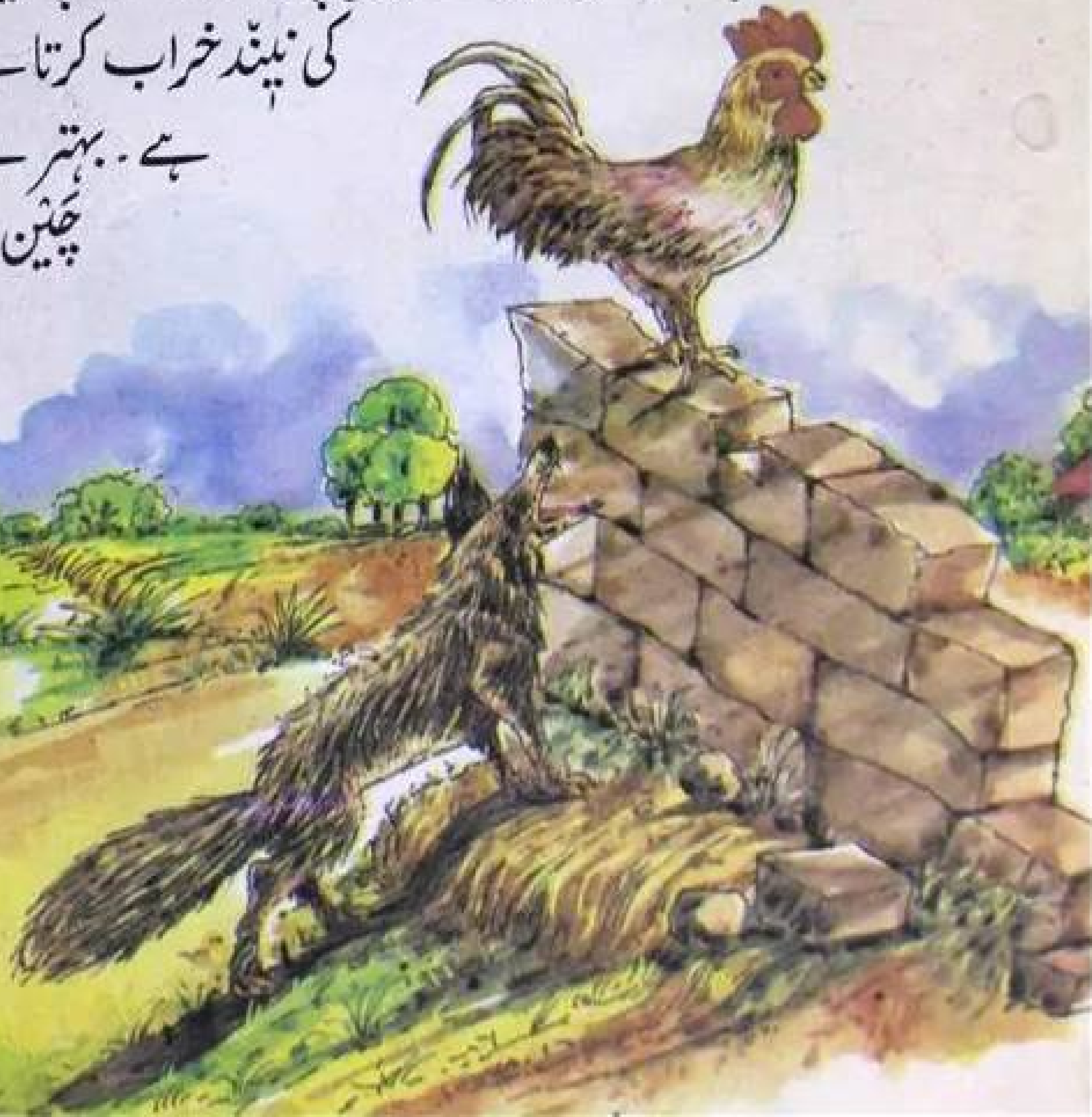
مُرغ نے جواب دیا "نہ میں کسی کو تکلیف پہنچاتا ہوں ، نہ بے وجہ شور مچاتا ہوں۔ میری بانگ سورج نکلنے کا اِعلان ہے۔ جب صُبح ہوتی ہے تو میں سونے والوں کو ہوشِیار کر دیتا ہوں کہ لوگو، اُٹھو، اور اپنا اپنا کام کرو۔ خُدا نے رات آرام کے لیے بنائی ہے اور دِن کام کے لیے۔ اب تمھیں اِنصاف کرو کہ میرے بانگ دینے سے لوگوں کا فائِدہ ہے یا نُقصان "۔

چالاک لومڑی پر اِس جواب کا کچھُ اثر نہ ہوا۔ اور یہ کہہ کر "زیادہ بحث کی فُرصت نہیں"، بے چارے مُرغے کو چٹ کر گئی۔ جب ظالِم کی نیّت خراب ہو جاتی ہے تو کوئی دلیل کام نہیں آتی۔

1. **پڑھیے اور سمجھیے :**

ناک میں دَم ہونا	:	پریشان ہونا
چَین	:	آرام
بانگ	:	آواز

RekhtaDownload.com

اِعلان : ڈھنڈورا ، خبر پہنچانا
فُرصت : وقت ، موقع
ہوشیار کرنا : خبردار کرنا ، بتا دینا
چَٹ کرنا : کھا جانا
ظالِم : ظلم کرنے والا
نیّت : ارادہ

2. سوچیے اور بتائیے :

1. مُرغے کو کِس نے آ دبوچا ؟
2. مُرغے کو مارنے سے پہلے لومڑی نے کیا سوچا ؟
3. لومڑی نے مرغے پر کیا اِلزام لگایا ؟
4. مُرغے نے لومڑی کے اِلزام کا کیا جواب دیا ؟
5. مُرغے کا جواب سُن کر لومڑی نے کیا کِیا ؟

Rekhtadownload.com

3. دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے :

سے کو پر میں کا

جب صبح ہوتی ہے تو میں سونے والوں ☐ ہوشیار کر دیتا ہوں .
میرے بانگ دینے ☐ لوگوں کو فائدہ پہنچتا ہے .
لومڑی ☐ اس جواب کا کچھ اثر نہ ہوا .
سب کا تجھ سے ناک ☐ دَم ہے .
میری بانگ سورج نکلنے ☐ اعلان ہے .

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے اُلٹے لفظ لکھیے :

دن	رات
صبح	
تکلیف	
جاگنا	
جواب	

5. اِملا کر لکھیے :

چ ا ل ا ک		ہ د ش ی ا ر	
ا ن ص ا ف		د ل ی ل	
خ ر ا ب		ب ح ث	
ش و ر		ن ی ک ل د	
ل و م ڑ ی		چ ے ن	

RekhtaDownload.com

6. اُستاد بلند آواز سے سبق پڑھوائے اور چند جملوں کا اِملا لکھوائے :

صاف لکھنا سیکھو

بُعض سنبھال دھبّا وقت صفائی سلیقہ
پیمانہ پنسل تراش خُوشِ خط سَطَر احتیاط اِنعام

بچّو، تم اپنی کتابیں اور کاپیاں روز اسکول لاتے ہو۔ بعض بچّوں کا بستہ صاف سُتھرا ہوتا ہے۔ وہ کتابیں کاپیاں سنبھال کر رکھتے ہیں۔ لیکن بعض بچّے بے پروا ہوتے ہیں۔ اُن کی کِتابیں اور کاپیاں گندی اور میلی ہو جاتی ہیں۔ کاغذ پھٹے ہوئے، اور جگہ جگہ دھبّے۔ کِتابوں اور کاپیوں کی جِلدیں بھی ٹوٹ جاتی ہیں۔ اَیسے بچّوں کی پنسل اور ربر بھی ٹھیک نہیں ہوتی۔ کبھی کبھی تو وقت پر نہیں ملتی۔ جمیلہ کو دیکھو۔ خود کیسی صاف ستھری رہتی ہے۔ بستے نہیں اپنی چیزیں بھی کس قدر صفائی اور سلیقے سے رکھتی ہے۔ ایک طرف کتابیں اور کاپیاں ٹھیک سے رکھی ہیں۔ سب پر خاکی کاغذ چڑھا کر نام اور درجہ لکھا ہوا ہے۔ کاپیوں پر کوئی میلا
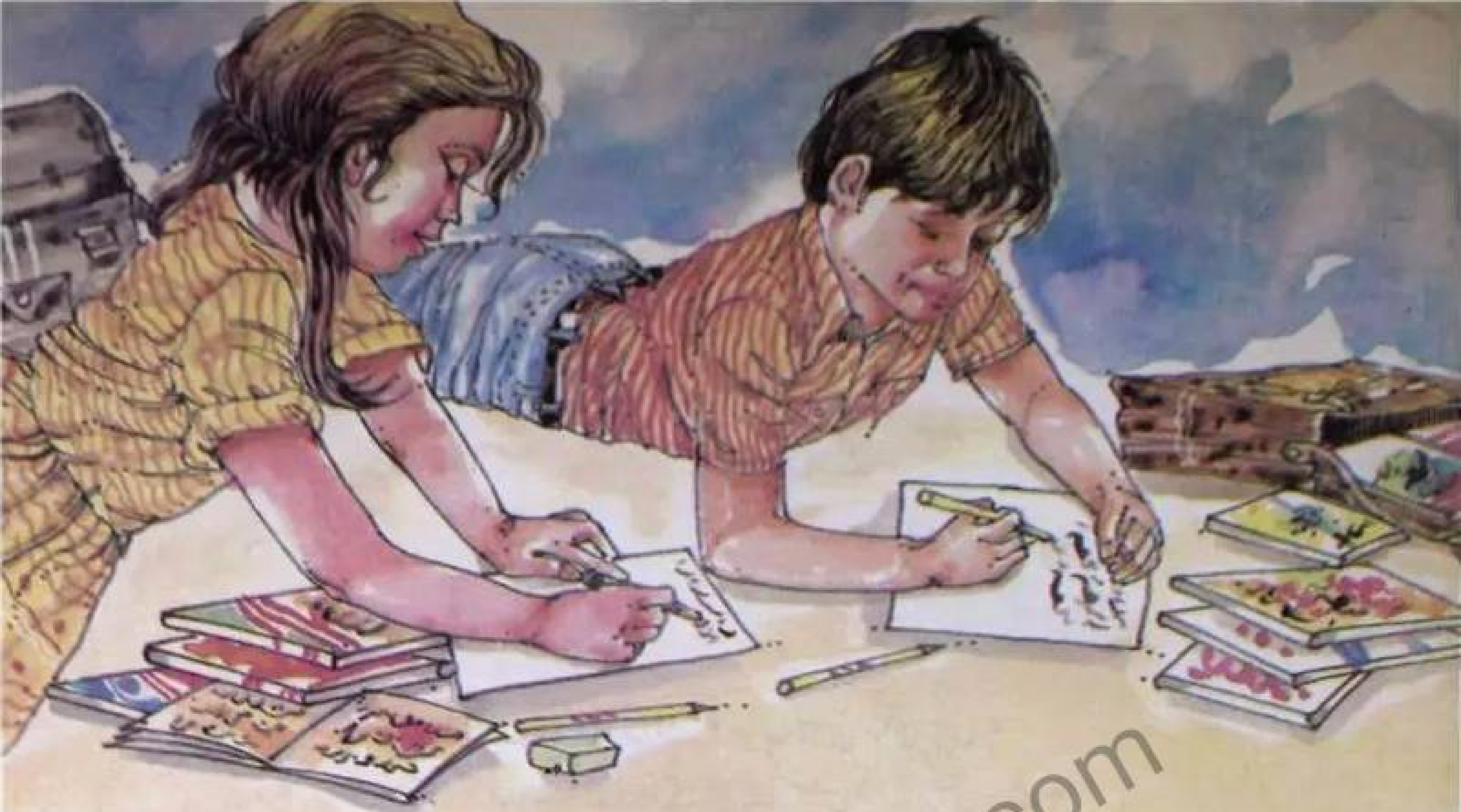
نشان نہیں۔ کتابوں کی جلدیں جیسے ابھی بن کر آئی ہوں، دوسری طرف ڈِبّے میں پنسلیں، ربر، پیمانہ، اور پنسل تراش ٹھیک سے رکھا ہوا ہے۔ جمیلہ کی لکھائی بھی بہت صاف ہے۔ بعض بچّے تو ایسا ٹیڑھا میڑھا لکھتے ہیں جیسے کیڑے رینگ رہے ہوں۔ جمیلہ اور اُس کا بھائی حامِد دونوں نہایت صاف اور خُوش خط لکھتے ہیں۔ اُن کی سطریں بھی سیدھی ہوتی ہیں۔

بچّو! اگر تم سب دھیان سے لکھوِ گے تو تُمھارا خط بھی اچھا ہو سکتا ہے۔ جو بچّے اِحتیاط سے کام کرتے ہیں، اور اپنی چیزوں کو صاف رکھتے ہیں، اُن کو سب پسند کرتے ہیں۔ اِنعام بھی ایسے ہی بچّوں کو ملتا ہے۔

1. پڑھیے اور سمجھیے:

بعض	:	کچھ
سلیقے سے	:	اچھے ڈھنگ سے

Rekhta Download.com

رینگنا : آہستہ چلنا

خُوش خط : اچھی لکھائی

نہایت : بہت

اِحتیاط سے : دیکھ بھال کے

2. سوچیے اور بتائیے :

1. بے پروا بچّوں کی کتابیں اور کاپیاں کیسی رہتی ہیں ؟
2. جمیلہ کیسی لڑکی ہے اور وہ اپنی چیزیں کس طرح رکھتی ہے ؟
3. جمیلہ اور حامد کیسا لکھتے ہیں ؟
4. اِنعام کِن بچّوں کو ملتا ہے ؟

RekhtaDownload.com

3. جس طرح چیز سے چیزیں اور کتاب سے کتابیں بنتی ہیں اسی طرح نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے مِلتے جُلتے لفظ بنائیے :

کتاب	کتابیں
چیز	
سطر	
پنسل	
جِلد	

4. پڑھنے لکھنے میں کام آنے والی پانچ چیزوں کے نام لکھیے۔

5. جس طرح کالا سے کالی اور دادا سے دادی لفظ بنتے ہیں اسی طرح نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے ملتے جلتے لفظ بنائیے :

کالا	کالی
دادا	
گندا	
میلا	
ٹیڑھا	
سیدھا	

6. اُستاد بلند آواز سے سبق پڑھوائیے اور چند جملوں کا اِملا لکھوائیے :

RekhtaDownload.com

ہمارا وَطَن

مَحبّت چمَن چاندنی ندی آبشار

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وَطَن
ہمارا وطن سب سے پیارا وَطَن
مَحبت ہے اپنے وطن سے ہمیں
مَحبّت ہے اپنے چمن سے ہمیں
یہاں چاندنی میں چمکتا ہے تاج
زمانے کے دِل پر جو کرتا ہے راج

RekhtaDownload.com

RekhtaDownload

ہمیں پیار اپنے ایلورا سے ہے
ہمیں پیار اپنے اجنتا سے ہے
ہمیں پیار ہے اپنے ہر گاؤں سے
گھنے برگدوں کی گھنی چھاؤں سے
یہ ندیاں یہ گرتے ہوئے آبشار
یہ اُودی گھٹائیں یہ ہلکی پھوار
وہ چڑیا وہ توتا وہ مینا وہ مور
وہ جنگل میں ہر دم پرندوں کا شور
ہے دُنیا کی آنکھوں کا تارا وطن
یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن

1. پڑھیے اور سمجھیے :

چمن	:	باغ
تاج	:	تاج محل
بَرگد	:	ایک پیڑ
آبشار	:	پہاڑوں سے گرتا ہوا پانی
پھوار	:	ہلکی ہلکی بارش ، بوندا باندی
ہر دم	:	ہر وقت
آنکھوں کا تارا	:	بے حد پیارا

2. سوچیے اور بتائیے :

1. ہمیں اپنے وطن کی کن کن چیزوں سے پیار ہے ؟
2. اِس نظم میں کن پرندوں کے نام دیے گئے ہیں ؟
3. اِن میں سب سے خوب صورت پرندہ کون سا ہے ؟
4. پرندے کہاں شور مچاتے ہیں ؟

RekhtaDownload.com

3. ملا کر لکھیے :

چ م ک ت ا	☐	آ ب ش ا ر	☐
چ ا ن د ن ی	☐	پھ و ا ر	☐
ب ر گ د و ں	☐	ج ن گ ل	☐
ن د ی ا ں	☐	آ ں کھ و ں	☐

4. خالی جگہوں کو مناسب لفظوں سے بھریے :

یہ ☐ ہے ہمارا وطن
یہاں چاندنی میں چمکتا ہے ☐
یہ ندیاں یہ ☐ ہوئے آبشار
وہ چڑیا وہ ☐ وہ مینا وہ مور
ہے دنیا کی آنکھوں کا ☐ وطن

5. اس نظم کو اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے :

RekhtaDownload.com

سبق — 14

ہنسوں کا جوڑا اور کچھوا

افسوس مُدّت رُخصت برداشت آخرکار

خاطِر اِتّفاق نصیحت عَمَل

ایک جوڑا ہنسوں کا اور ایک کچھوا مُدّت سے ایک ہی جھیل میں رہتے تھے۔ ساتھ رہنے کی وجہ سے آپس میں دوستی ہو گئی۔ ایک بار بارش بالکل نہیں ہوئی۔ جھیل سوکھ گئی۔ ہنسوں کو وہاں سے جانا پڑا۔ وہ بہت افسوس کے ساتھ اپنے عزیز کچھوے سے رُخصت ہونے لگے۔ کچھوے نے اُداس ہو کر کہا "میں تمھاری جُدائی بَرداشت نہیں کر سکتا۔ مجھ کو بھی اپنے ساتھ لے چلو۔"

ہنسوں نے کہا "ہم زمین پر چل نہیں سکتے، تم ہوا میں اُڑ نہیں سکتے۔ پھر ہمارا تمھارا ساتھ ہو تو کیسے ہو؟" آخرکار دوست کی خاطِر ہنسوں نے ایک لکڑی اپنے پنجوں میں لی، اور کچھوے سے کہا کہ اس کو مُنھ میں پکڑ کر لٹک جاؤ۔ لیکن یاد رکھو، رستے میں مُنھ کھولا تو گر جاؤ گے۔"

RekhtaDownload.com

جب ہنس، کچھوے کو اُڑائے لیے جاتے تھے تو اِتّفاق سے ایک بستی کے اُوپر سے گزر ہوا۔ لوگوں نے یہ انوکھا تماشا دیکھ کر شور مچایا، اُس وقت بے وَقوف کچھوے سے چُپ نہ رہا گیا۔ شور مچانے والوں کو جواب دینے کا ارادہ کیا۔ بات کا شُروع کرنا تھا کہ لکڑی اُس کے مُنھ سے چھُوٹ گئی اور وہ دَھم سے نیچے گِر گیا۔

ہنسوں نے اُس نا سمجھ دوست کی حالت پر بہت افسوس کیا اور یوں کہتے ہوئے اُڑے چلے گئے ”جو دوستوں کی نصیحت پر عَمَل نہیں کرتا، اُس کی ایسی ہی گت بنتی ہے۔“

1. پڑھیے اور سمجھیے:

افسوس	:	دُکھ
مُدّت سے	:	بہت دِنوں سے
عزیز	:	پیارا
رُخصَت ہونا	:	جدا ہونا
جُدائی	:	دوری
کی خاطِر	:	کے لیے
انوکھا	:	عجیب
گت بنتی ہے	:	بُری حالت ہوتی ہے
نصیحَت	:	مشورہ
عَمَل کرنا	:	ماننا

RekhtaDownload.com
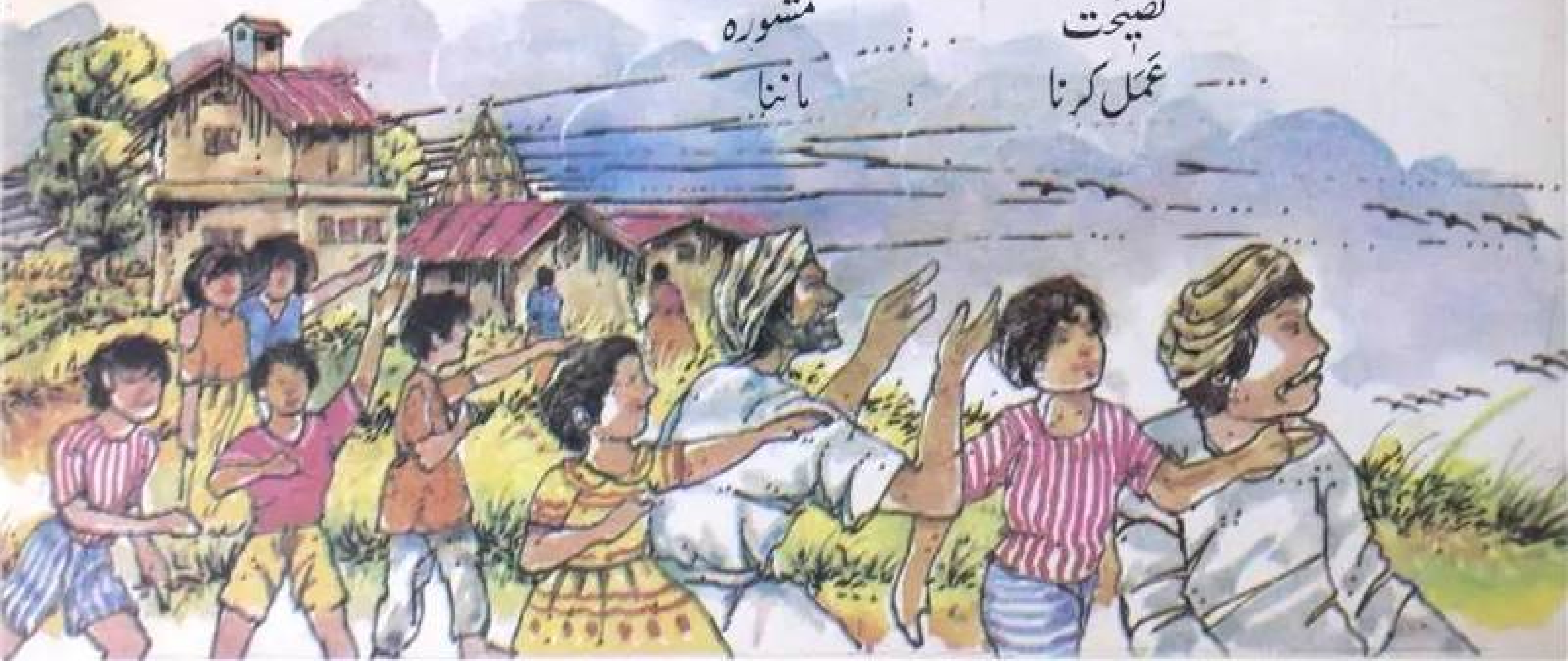
2. سوچیے اور بتائیے :

1. ہنسوں کا جوڑا اور کچھوا کہاں رہتے تھے ؟
2. ہنسوں کو جھیل سے کیوں جانا پڑا ؟
3. کچھوے نے اُداس ہو کر ہنسوں سے کیا کہا ؟
4. لکڑی کو پنجوں میں لے کر ہنسوں نے کچھوے سے کیا کہا ؟
5. اُڑنے کے دوران کچھوے سے کیا بے وقوفی ہوئی ؟
6. اِس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے ؟

3. مِلا کر لکھیے :

ا ف س و س		پ ن ج و ں	
ع ز ی ز		ا ن و کھ ا	
ر خ ص ت		ب ے و ق و ف	
ب ر د ا ش ت		ک چھ و ا	

RekhtaDownload.com

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے :

نے ، پر ، سے ، کی

ہم زمین ____ چل سکتے ہیں

لوگوں ____ یہ انوکھا تماشا دیکھ کر شور مچایا

اُس وقت بے وقوف کچھوے ____ چُپ نہ رہا گیا

جو دوستوں کی نصیحت پر عمل نہیں کرتا اُس ____ ایسی ہی گت بنتی ہے۔

5. نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

دوستی ، تماشا ، جُدائی ، نصیحت

بھائی بُھلکّڑ

دوست ہیں اپنے بھائی بُھلکّڑ
باتیں ساری اُن کی گڑ بڑ
راہ چلیں تو رستہ بھولیں
بس میں جائیں بستہ بھولیں
ٹوپی ہے تو جوتا غائب
جوتا ہے تو موزا غائب
پیالی میں ہے چمچا اُلٹا
پھیر رہے ہیں کنگھا اُلٹا

RekhtaDownload.com

لَوٹ پڑیں گے چلتے چلتے
چَونک اُٹھیں گے بیٹھے بیٹھے
سَودا لے کر دام نہ دیں گے
دام دیے تو چیز نہ لیں گے

(شان الحق حقی)

1. پڑھیے اور سمجھیے :

غائب : جو سامنے نہ ہو
سَودا لینا : چیز خریدنا
دام دینا : پیسے دینا

RekhtaDownload.com

2. مِلا کر لکھیے :

بھ و ل ی ں		چ ل ی ں	
غ ا ر ب		ن ا ر ب	
م و ز ا		ج و ت ا	
ک ن گھ ا		چ و ں ک	

3. اس نظم کو اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے :

دُودھ کے دانت

ثُریّا دُودھ صفائی خیال

ثُریّا ہنس مُکھ لڑکی تھی۔ اُس کے دانت موتی جیسے سفید تھے۔ ایک دن وہ اسکول گئی۔ جب وہ بات کرنے لگی تو بچّوں نے دیکھا کہ اُس کا ایک دانت گِر گیا ہے۔

سب ہنس ہنس کر کہنے لگے "ثُریا کا دانت چوہا لے گیا۔ ثُریا کا دانت چوہا لے گیا۔"

یہ سُن کر ثُریّا بھی ہنس پڑی۔ اِتنے میں اُستاد کلاس میں آئے۔ اُنھوں نے دیکھا کہ ثُریا کا ایک دانت کم ہے اور سب بچّے ہنس رہے ہیں۔

RekhtaDownload.com

اُستاد نے کہا ہنسنے کی کوئی بات نہیں۔ جب بچّے سات سال کے ہوجاتے ہیں تو اُن کے دُودھ کے دانْت ایک ایک کرکے گِرنے لگتے ہیں۔ پھر نئے دانْت نکلتے ہیں۔

رانی نے کہا "ناز کے دانْت بھی ہِلتے ہیں۔" اُستاد نے ناز سے کہا اگر تمھارا دانْت ہِلتا ہے تو اسے ہاتھ مت لگاؤ۔ اِس سے مت کھیلو۔ وہ اپنے آپ گرجائے گا اور جب دانْت نکلنے لگے تو اسے مت چھیڑنا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ نیا دانْت ٹیڑھا نکلے۔"

اپنے دانْتوں کی صفائی کا خیال رکھو۔ ہر روز اپنے دانْت صاف کیا کرو۔ میٹھی چیزیں زیادہ نہ کھاؤ۔ اگر دانْت صاف رکھوگے تو کبھی خراب نہیں ہوں گے۔

اگر یہ نئے دانْت بھی خراب ہوکر گر گئے، تو پھر اور نئے دانْت نہیں نکلیں گے۔

1. پڑھیے اور سمجھیے :

ہنس مُکھ : خُوش رہنے والا

2. سوچیے اور بتائیے :

1. ثُریّا کے دانْت کیسے تھے ؟
2. بچّے ثُریّا کو دیکھ کیوں ہنسنے لگے ؟

RekhtaDownload.com

3. دودھ کے دانت کب گرنے لگتے ہیں ؟
4. دانت ہلتے ہوں تو کس بات کا خیال رکھنا چاہیے ؟
5. دانتوں کی صفائی کے لئے کن باتوں پر عمل کرنا چاہیے ؟

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے :

ہنس مکھ   اُستاد   صفائی

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے :

مٹھی   صفائی   مت   دانت   چوہا

ثریا کا دانت ☐ لے گیا۔
اپنے دانتوں کی ☐ کا خیال رکھو۔
جب نیا دانت نکلنے لگے تو اسے ☐ چھیڑنا۔
☐ چیزیں زیادہ نہ کھاؤ۔
ہر روز اپنے ☐ صاف کیا کرو۔

RekhtaDownload.com

دیوالی

خاص	مَوقَعْ	طَرح	پُھل جھڑی
آتش بازی	رَونَق	مُختلِف	تُحفہ

دیوالی ہندوستان کا خاص تہوار ہے۔ اِسے ہر سال سردیوں کے شُروع میں بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔ ہندو اِس تہوار کے مَوقع پر گھروں اور دُکانوں کو صاف کرتے ہیں اور اُنھیں طَرح طَرح سے سجاتے ہیں۔ اِس دن چھوٹے بڑے نہا دُھو کر صاف سُتھرے کپڑے پہنتے ہیں۔ شام ہوتے ہی دیپ جلائے جاتے ہیں۔ پھُل جھڑیوں اور طرح طرح کی آتش بازی سے آسمان جگمگا اُٹھتا ہے۔ پٹاخوں اور گولوں سے کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔ گھر گھر اچھے اچھے کھانے پکتے ہیں اور طَرح طَرح کی مٹھائیاں بنائی جاتی ہیں۔

دیوالی کے مَوقع پر بازاروں کو خاص طور سے سجایا جاتا ہے۔ حلوائیوں کی دکانوں پر

RekhtaDownload.com
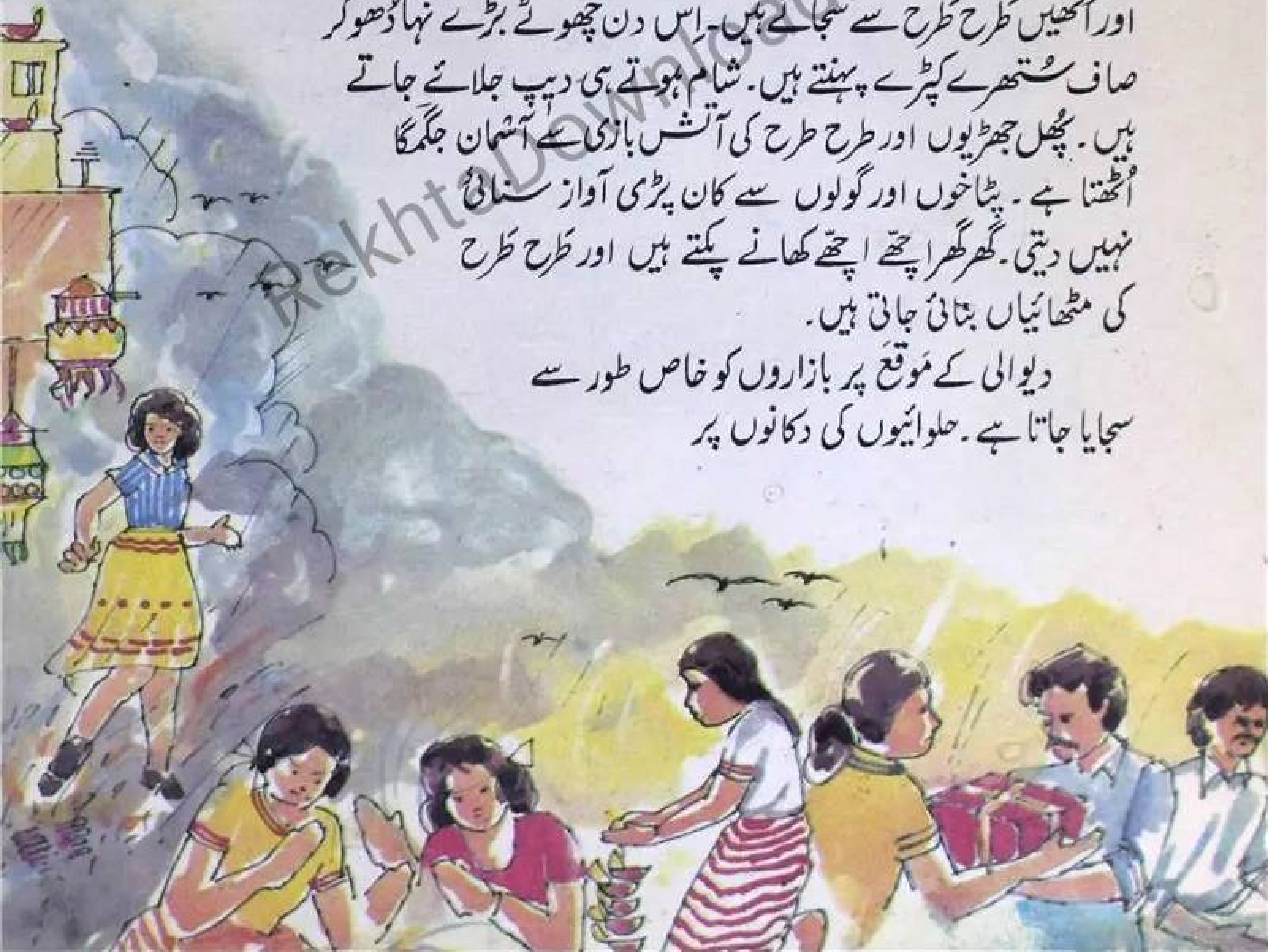
بڑی رَونَق ہوتی ہے۔ ہر شخص مٹھائی خرید رہا ہے۔ عزیزوں، رشتہ داروں اور دوستوں کو مٹھائیاں، پھل اور مُختلِف چیزیں تحفے میں دی جاتی ہیں۔ دیوالی خوشی اور روشنی کا تہوار ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اِس دن رام چندر جی چودہ برس کے بن باس کے بعد سیتا جی اور لکشمن کے ساتھ ایودھیا لوٹے تھے۔ اُن کے واپس آنے پر لوگوں نے گھر گھر دیپ جلائے تھے اور خوشیاں منائی تھیں۔

1. پڑھیے اور سمجھیے:

دھوم دھام	:	شان و شوکت
دیپ	:	دیا
حلوائی	:	مٹھائی والا
رَونَق	:	دھوم دھام، چمک دمک
بَن باس	:	جنگل میں رہنا

RekhtaDownload.com

2. سوچیے اور بتائیے :

1. دیوالی کا تہوار کب منایا جاتا ہے ؟
2. ہندو اس تہوار کے موقع پر کیا کرتے ہیں ؟
3. دیوالی میں دوستوں کو تحفے میں کیا دیا جاتا ہے ؟
4. یہ تہوار کس خوشی میں منایا جاتا ہے ؟

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنائیے :

تہوار   دھوم دھام   دیپ   آتش بازی   روشنی   رونق

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے اُلٹے لفظ لکھیے :

لفظ	اُلٹا لفظ	لفظ	اُلٹا لفظ
خاص		شام	
سردی		خوشی	
صاف		روشنی	
آسمان			

5. اُستاد بلند آواز سے سبق پڑھوائے اور چند جملوں کا اِملا لکھوائے :

RekhtaDownload.com

برسات اور گاؤں

نَظَر گھنگھور چھماچھم سَبزَہ

مُرغابی مینڈھ نِکاس کوئل

کئی دِن سے آسمان نظَر نہیں آیا۔ گھنگھور گھٹا چاروں طرف چھائی ہوئی ہے۔ کیا چھماچھم مینھ برس رہا ہے۔ جنگل میں پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ سَبزَہ لہلہاتا ہے۔ جھیلیں بھر گئی ہیں۔ مُرغابیاں تیر رہی ہیں۔ بگُلا چُپ چاپ پَر سمیٹے مچھلی یا مینڈک کی تاک میں کھڑا ہے۔ سارس قیں قیں کرتا ہے تو سارا جنگل گونج اٹھتا ہے۔

دھانوں کے کھیت پانی سے بھر گئے ہیں۔ دھان میں ڈوبنے ہی سے جان آتی ہے۔ ایکھ بھی لہلہا رہی ہے۔ جوار، باجرہ، مکئی سب زوروں پر ہیں۔ مگر اِن کو زیادہ پانی نہیں چاہیے۔ اِسی وجہ سے کِسان نے کھیت کی مینڈھ کاٹ کر پانی کے نِکاس کا راستہ بنا دیا ہے۔

باغوں میں عجب بہار آرہی ہے، درختوں کا پتّا پتّا دُھل گیا ہے۔ مور گھنے پتّوں کی چھاؤں میں چُھپے بیٹھے ہیں۔ جب بجلی چمکتی ہے اور بادل گرجتا ہے تو سب چیخ اُٹھتے ہیں۔ کوئل بھی کیا پیاری آواز سے کوکتی ہے! ابھی اِدھر تھی، ابھی اُدھر جا بولی۔ طوطے بھی چُپکے چُپکے آم کتر رہے ہیں۔ ذرا کھٹکا ہوُا اور اُن کی ڈار پھُر سے اُڑی۔ آموں کی ڈالیاں مارے بوجھ کے جھکی پڑی ہیں۔

میدان میں گائے بھینس چر رہی ہیں۔ سامنے کٹورا سا تال ہے۔ مزے سے نہا رہی ہیں۔ جنگل کی ہوا کھا رہی ہیں، گوالا لٹھ لیے پاس کھڑا ہے۔

1. پڑھیے اور سمجھیے:

گھنگھور	:	گہری
سَبْزہ	:	گھاس
اِیکھ	:	گنّا
نِکاس	:	نکلنا
تال	:	تالاب

2. سوچیے اور بتائیے:

1. کئی دن سے آسمان کیوں نظر نہیں آرہا ہے؟
2. جنگل میں پانی ہی پانی کیوں نظر آتا ہے؟
3. کن چیزوں کو زیادہ پانی نہیں چاہیے؟
4. درختوں کے پتے کیسے ہو گئے ہیں؟

RekhtaDownload.com

5. مور کہاں چھپے بیٹھے ہیں ؟
6. توتے کیا کر رہے ہیں ؟
7. گائے ، بھینس کیا کر رہی ہیں ؟

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے :

چھما چھم   مُرغابیاں   کھیت   بہار   کٹورا سا

کیا [ ] مینھ برس رہا ہے ۔
[ ] تیر رہی ہیں ۔
دھانوں کے [ ] پانی سے بھر گئے ہیں ۔
باغوں میں عجب [ ] آ رہی ہے ۔
سامنے [ ] تال ہے ۔

RekhtaDownload.com

4. دیے گئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھیے :

گھنگھور [ ] [ ] [ ] [ ] [ ]   کسان [ ] [ ] [ ] [ ]
جنگل [ ] [ ] [ ] [ ]   پیاری [ ] [ ] [ ] [ ] [ ]
لہلہانا [ ] [ ] [ ] [ ] [ ] [ ] [ ]   مَیدان [ ] [ ] [ ] [ ] [ ]

5. اُستاد بلند آواز سے سبق پڑھوائے اور چند جملوں کا اِملا لکھوائے :

ہماری گائے

شُکر	خاک	خُوبی	صُورت
غریب	بچھڑا	حمد	ثنا

رَب کا شُکر ادا کر بھائی — جِس نے ہماری گائے بنائی
خاک کو اُس نے سَبزہ بنایا — سَبزے کو پھر گائے نے کھایا
کل جو گھاس چَری تھی بَن میں — دُودھ بنی اب گائے کے تھن میں
گائے کو دی کیا اچھّی صُورت — خُوبی کی ہے گویا مُورت
دانہ، دُنکا، بھوسی، چوکر — کھا لیتی ہے سب خُوش ہو کر
کیا ہی غریب اور کیسی پیاری — صُبح ہوئی جنگل کو سِدھاری
پانی پی کر، چارہ چَر کر — شام کو آئی اپنے گھر پر

RekhtaDownload.com

بچّے کو کس پیار سے چاٹا ڈوری ہیں جو دن ہے کاٹا
جو کھیتی کے کام ہیں آئے بچھڑے اس کے بیل بنائے

رَب کی حَمد و ثَنا کر بھائی
جس نے ایسی گائے بنائی

(اسماعیل میرٹھی)

RekhtaDownload.com

.1 پڑھیے اور سمجھیے :

رَب	:	خُدا ، پالنے والا
خاک	:	مِٹّی
سَبزَہ	:	گھاس
خوبی	:	اچھائی
گویا	:	جیسے
غریب	:	سیدھی سادی
حَمد	:	خُدا کی تعریف
ثَنَا	:	خُدا کی تعریف

.2 سوچیے اور بتائیے :

1. گائے کو سب لوگ پسند کیوں کرتے ہیں ؟
2. گائے اپنے بچّے کو کیسے پیار کرتی ہے ؟
3. اِس نظم کو اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے ۔

3. مِلا کر لکھیے :

س ب ز ہ		غ ر ی ب	
د ا ن ہ		ب ے ل	
ب چ ھ ڑ ے		ص و ر ت	
ا چ چ ھ ی		ص ب ح	
کھ ے ت ی			

RekhtaDownload.com
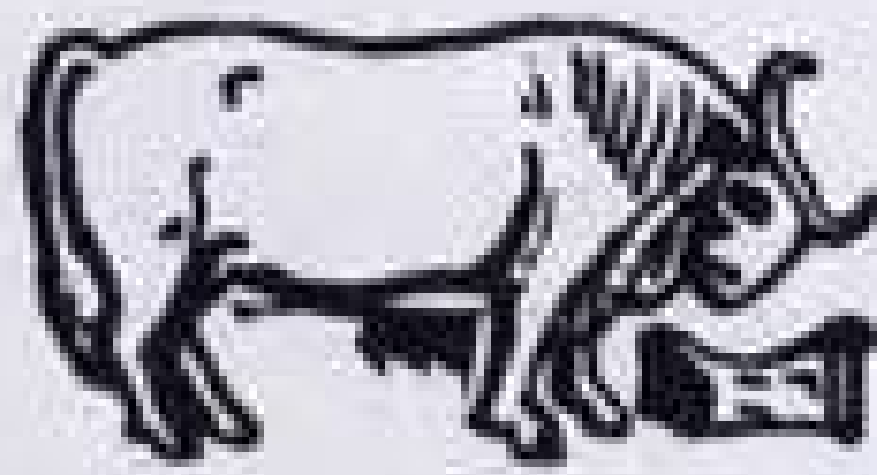
سچّی بہادری

حضرت | علی | چچازاد | مرتبہ | دشمن
سخت | غصّہ | اچنبھا

حضرت علی، حضرت محمد صلعم کے چچازاد بھائی اور داماد تھے۔ وہ بہت بہادر تھے۔ اسی لیے انھیں خدا کا شیر کہا جاتا ہے۔ اُن کی بہادری کو سب مانتے تھے، مگر اُنھوں نے اپنے لیے کسی سے لڑائی نہیں لڑی۔

ایک مرتبہ اُنھوں نے ایک دشمن کو پچھاڑ دیا، اور اُس کے سینے پر چڑھ کر بیٹھ گئے۔ دشمن کا اور تو بس نہیں چلا، اُس نے آپ کے مُنھ پر تھوک دیا۔ آپ کو سخت غصّہ آیا۔ مگر آپ اُٹھ کھڑے ہوئے اور دشمن کو چھوڑ دیا۔ لوگوں کو اچنبھا ہوا۔ اُنھوں نے آپ سے پوچھا "بس میں آئے ہوئے دشمن کو آپ نے کیوں چھوڑ دیا؟" آپ نے فرمایا "وہ خدا کا دشمن تھا۔ اِس لیے میں اُس سے لڑ رہا تھا۔ میری اور اُس کی دشمنی نہ تھی۔ اب اُس نے میرے مُنھ پر تھوک دیا تو میرا دشمن ہو گیا۔ میں اپنے دشمن سے بدلا لینا نہیں چاہتا۔"

1. **پڑھیے اور سمجھیے:**

ایک مرتبہ : ایک بار

پچھاڑنا : گرانا
بس : قابو

2. سوچیے اور بتائیے :

1. حضرت علیؑ حضرت محمدؐ کے کون ہوتے تھے ؟
2. حضرت علیؑ کو خُدا کا شیر کیوں کہا جاتا ہے ؟
3. حضرت علیؑ نے بس میں آئے ہوئے دُشمن کو کیوں چھوڑ دیا ؟

RekhtaDownload.com

3. نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے :

نے ، کو ، سے ، کی ۔

حضرت علیؑ ، حضرت محمد صلعم [کے] چچازاد بھائی اور داماد تھے ۔
ایک مرتبہ انھوں [ ] ایک دُشمن کو پچھاڑ دیا ۔
آپ [ ] سخت غُصّہ آیا ۔
اُنھوں نے کسی [ ] لڑائی نہیں لڑی ۔
میری اور اُس [ ] دُشمنی نہ تھی ۔

4. مِلا کر لکھیے :

ح ض ر ت	[ ]	م ح م م د	[ ]
ع ل ی	[ ]	ش ے ر	[ ]
د ش م ن	[ ]	ب ہ ا د ر	[ ]

س خ ت		غ ص ہ	
اپ ن بھ ا		خ دا	
پ چھ اڑ		ب ہ ت	

5. جس طرح شیر سے شیروں اَور بھائی سے بھائیوں بنتا ہے، اسی طرح نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے لفظ بنائیں۔

دشمن	
لوگ	
بہادر	
سینہ	

6. اُستاد بلند آواز سے سبق پڑھوائے اور چند جملوں کا املا لکھوائے:

RekhtaDownload.com
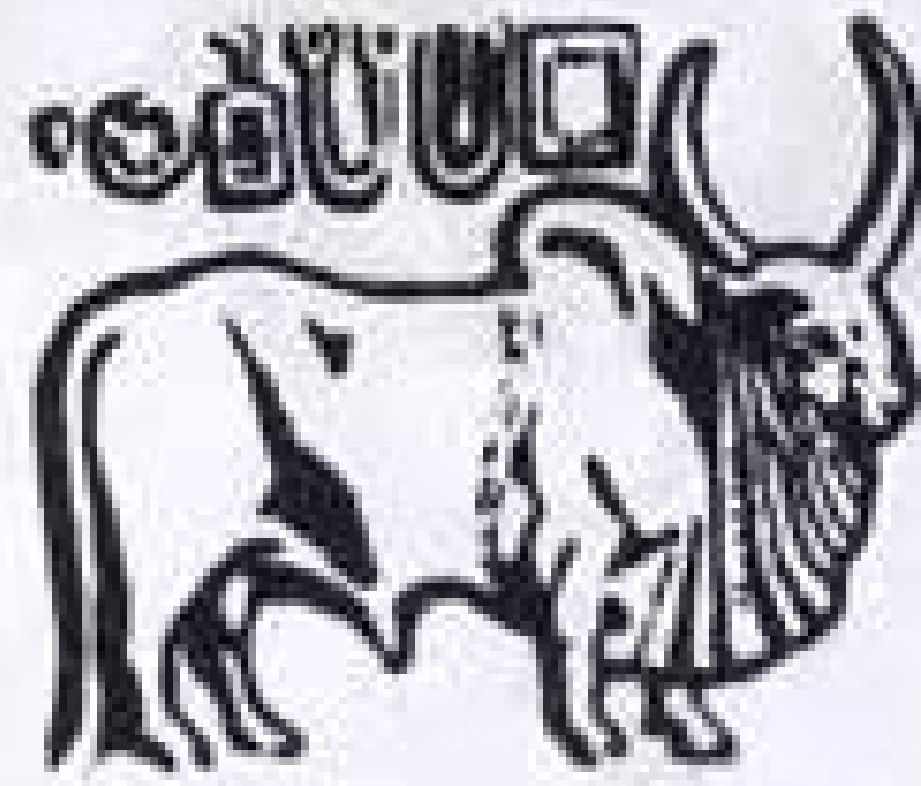
چمکا ایک سِتارہ

بھارت ورش میں چاروں جانب
چھایا جب اندھیارا
اِس اندھیارے کے سپنے میں
چمکا ایک سِتارا

بھارت ورش کے اِس تارے کو
کہتے ہیں سب گاندھی
اِس بگڑے سنسار میں لایا
پریم کی چلتی آندھی

سات سمندر پار بھی پہنچا
سچ کا یہ متوالا
انگریزوں سے ٹکّر لینے
ایک لنگوٹی والا

Rekhta Download.com
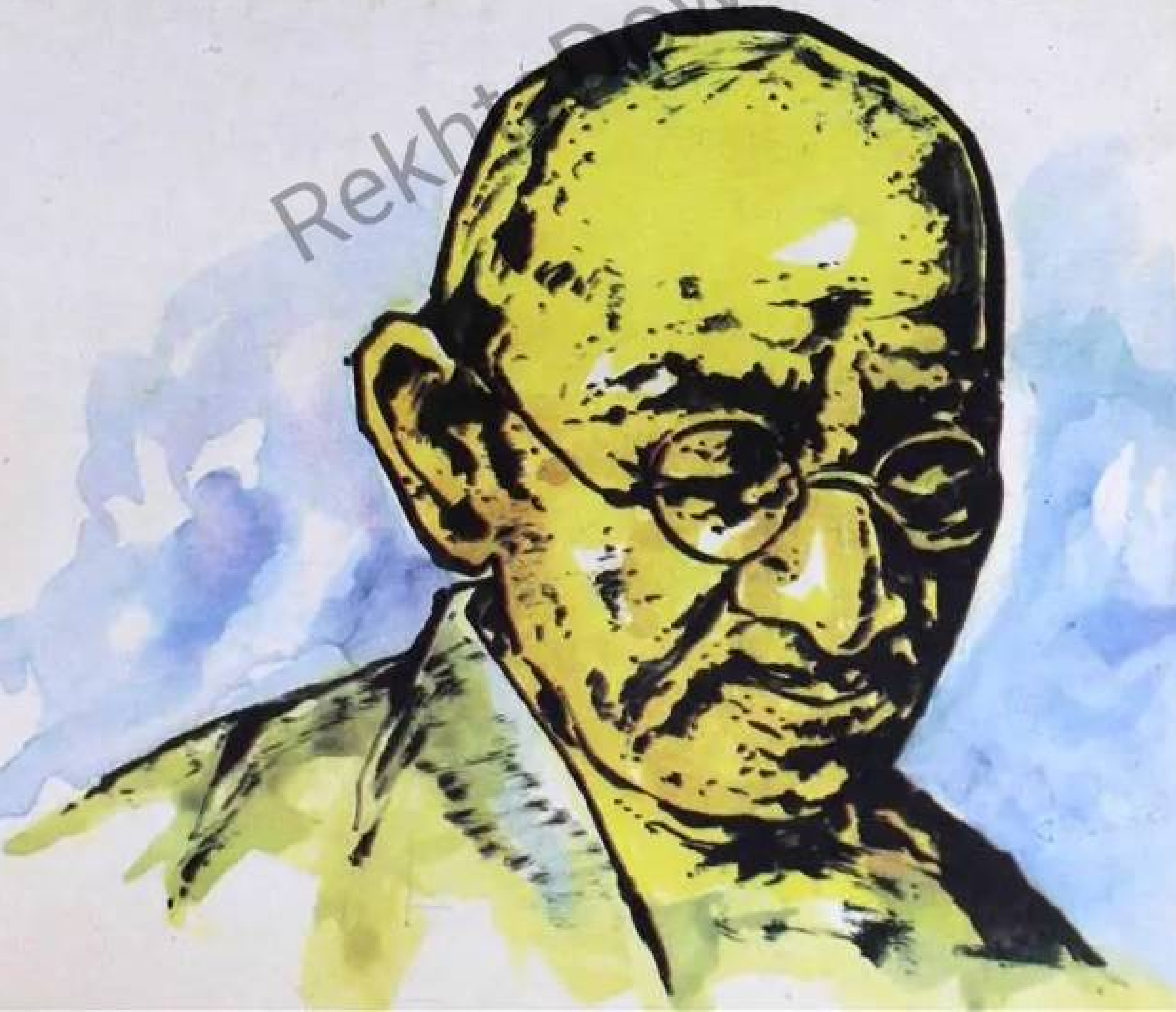
چمکا ایک سِتارہ

دیس کی آزادی کی خاطِر	جیل میں عُمر گزاری
ہنستے ہنستے جھیل گیا یہ	جو مُشکِل تھی بھاری
برسوں کی کوشِش سے آخر	آزادی کو پایا
دیش کی نیّا طوفانوں سے	پار کرا کے لایا
جنگ بڑھی جب تو سینے پر	اُس نے گولی کھائی
سچ کی خاطر اُس سچّے نے	اپنی جان گنوائی
اپنی جان گنوا کر اُس نے	سچ کی جوت جلائی
سچ ہی باقی رہ جاتا ہے	بات یہی سمجھائی
جھوٹ فریب اور نفرت چھوڑو	پیار سے رہنا سیکھو
چاہے کتنی مُشکِل آئے	تم سچ کہنا سیکھو

RekhtaDownload.com

1. پڑھیے اور سمجھیے:

بھارت ورش	:	ہندوستان
جانِب	:	طَرَف
سنسار	:	دُنیا
پریم	:	مَحبّت
متوالا	:	چاہنے والا
دیس	:	مُلک

نیّا : ناؤ
جوت : روشنی
فریب : دھوکا
جنگ : لڑائی

2. سوچیے اور بتائیے :

1. گاندھی جی کو بھارت ورش کا تارا کیوں کہتے ہیں ؟
2. سات سمندر پار کون پہنچا ؟
3. گاندھی جی نے کون سی بات سمجھائی ؟
4. ہندوستان کو کس نے آزاد کروایا ؟

RekhtaDownload.com

3. مِلا کر لکھیے :

س ت ا ر ا	☐	گ ا ن د ھ ی	☐
چ م ک ا	☐	ج ا ن ب	☐
س ا ت	☐	س م ن د ر	☐
خ ا ط ر	☐	ج ے ل	☐
م ش ک ل	☐	ک و ش ش	☐
ف ر ے ب	☐	س چ	☐

4. خالی جگہوں کو بھریے :

سات سمندر پار بھی پہنچا ☐ کا یہ متوالا

چمکا ایک ستارہ

انگریزوں ☐ ٹکّر لینے — ایک لنگوٹی والا
دیس کی آزادی کی خاطر — جیل میں ☐ گزاری
ہنستے ہنستے جھیل ☐ یہ — جو مشکل تھی بھاری

5. اس نظم کو اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے :

RekhtaDownload.com

اکبر اور بیربل

نَو رَتن　　خُوشِ مزاج　　قِصّہ　　اِجازت

اکبر ہندوستان کے بہت بڑے بادشاہ تھے۔ اُن کے دربار میں نوٗ وزیر تھے۔ اِن کو ”نَورتن“ کہتے تھے۔ یہ نَو رتن بڑے عقل مند تھے۔ اِن وزیروں میں ایک راجا بیربل بھی تھے۔ وہ بہت خُوشِ مزاج اور سمجھ دار تھے۔ اُن کے کئی قصّے مشہوٗر ہیں۔ ایک بار اکبر بادشاہ نے زمین پر ایک لکیر کھینچی، اور سب سے کہا ”کیا کوئی ہاتھ لگائے بغیر اِس لکیر کو چھوٹا کر سکتا ہے۔ کہیں سے مِٹانے کی اجازت نہیں۔ کاٹنے کی بھی اِجازت نہیں۔“ سب سوچتے رہ گئے، مگر راجا بیربل آگے بڑھے۔ اُنھوں نے اِس لکیر کے نیچے اُس سے بڑی لکیر کھینچ دی۔ اب پہلی لکیر اپنے آپ چھوٹی ہو گئی۔

Rekhtadownload.com

1. پڑھیے اور سمجھیے :

عقل مند : سمجھ دار
خُوش مزاج : ہنس مکھ

2. سوچیے اور بتائیے

1. اکبر کہاں کے بادشاہ تھے ؟
2. "نورتن" سے کیا مطلب ہے ؟
3. راجا بیربل کون تھے ؟
4. اکبر نے درباریوں کے سامنے لکیر چھوٹی کرنے کے لیے کیا شرط رکھی ؟
5. بیربل نے لکیر کو کس طرح چھوٹا کیا ؟

3. مِلا کر لکھیے :

اک ب ر	☐	ب ی ر ب ل	☐
م ز ا ج	☐	ل ک ی ر	☐
ز م ی ن	☐	م ٹ ا ن ے	☐
ک اٹ ن ے	☐	ن ی چ ے	☐

4. نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے :

عقل مند   خوش مزاج   قِصّہ

5. اُستاد بلند آواز سے سبق پڑھوائے اور چند جملوں کا اِملا لکھوائے

RekhtaDownload.com

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اِس کی یہ گلِستاں ہمارا

پربت وہ سب سے اونچا، ہم سایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا، وہ پاسباں ہمارا

گودی میں کھیلتی ہیں اِس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

(اقبال)

RekhtaDownload.com
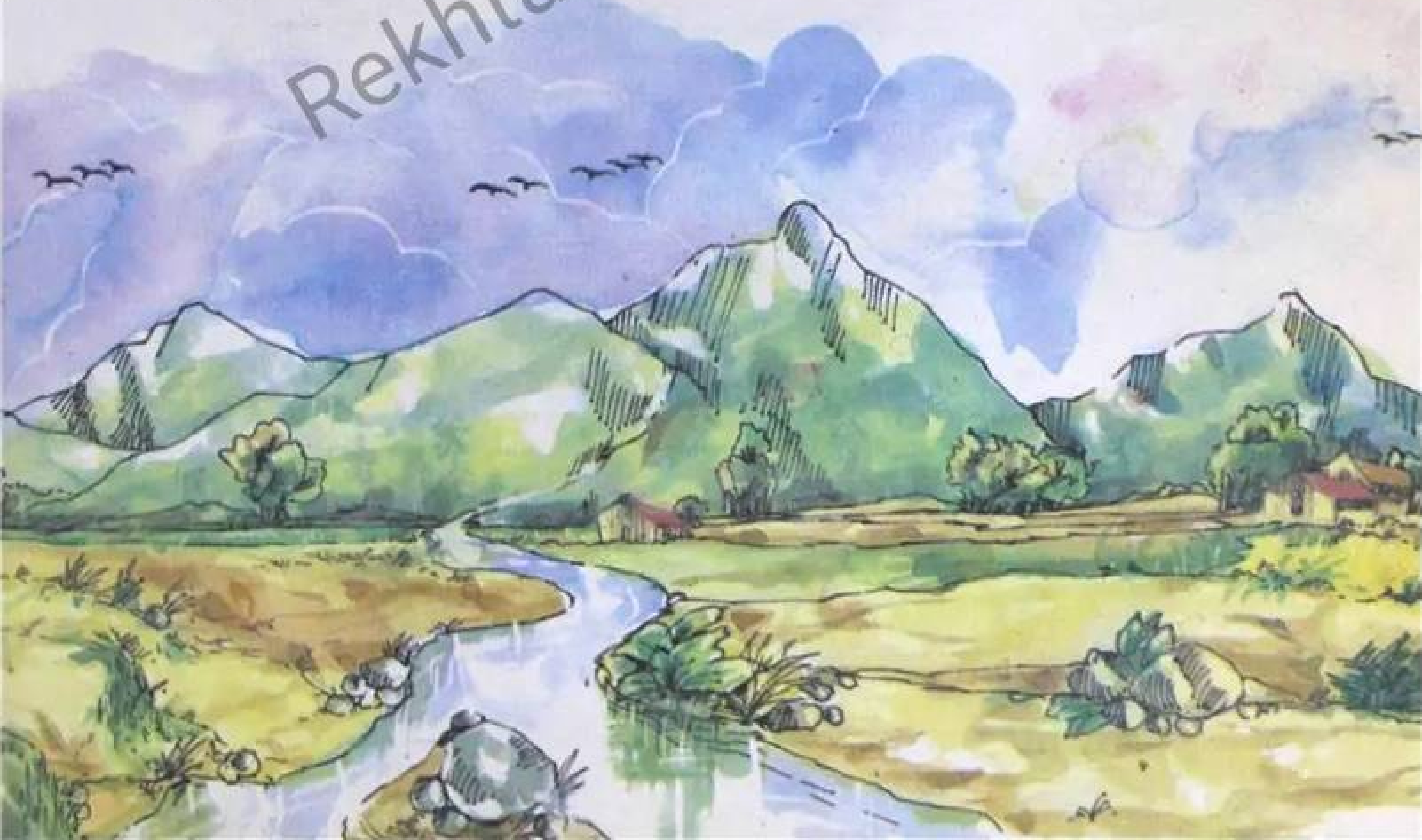
1. **پڑھیے اور سمجھیے :**

گُلستاں	:	باغ
ہم سایہ	:	پڑوسی
سنتری	:	سپاہی
پاسباں	:	رکھوالا
رشکِ جناں	:	جس پر جنّت بھی رشک کرے، جنّت سے بھی اچھا

2. **اس نظم کو اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے :**

RekhtaDownload.com

ہمارا ہندوستان

(1)

شِمال　　بَرف　　سَرسَبز　　قِسم　　مَویشی

ہندوستان ہمارا وَطَن ہے۔ ہم سب ہندوستانی ہیں۔ ہمیں اپنے وَطَن کی ہر چیز سے پیار ہے۔ اس کے شِمال میں ہمالیہ پہاڑ ہے۔ جس کی اونچی اونچی چوٹیاں برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔ تین طرف نیلا نیلا سمندر ہے۔ ہمارا ملک ہزاروں میل تک پھیلا ہوا ہے۔ اِس میں گنگا، جمنا، نربدا، کرشنا اور کاویری جیسے بڑے بڑے دریا ہیں۔

ہمارے کھیت سال بھر لہلہاتے رہتے ہیں۔ اِن میں طرح طرح کے اناج اور ترکاریاں پیدا ہوتی ہیں۔ ہمارے باغ بھی سال بھر سَرسَبز رہتے ہیں۔ اِن میں طرح طرح کے پھل پھول ہوتے ہیں۔

ہمارے مُلک میں مُختلف قِسم کے جانور اور پرندے بھی پائے جاتے ہیں۔

RekhtaDownload.com

گائے، بھینس، بھیڑ، بکری ہمارے مویشی ہیں۔ اِن سے ہمیں دُودھ ملتا ہے۔ جنگلوں میں شیر، چیتے اور ہاتھی پائے جاتے ہیں۔

1. پڑھیے اور سمجھیے:

ہندوستانی : ہندوستان کے رہنے والے

شِمال : اُتّر

طرح طرح کے : قِسم قِسم کے

سرسبز : ہرے بھرے

مویشی : پالتو جانور

شِمال

مغرب مشرِق

جنُوب
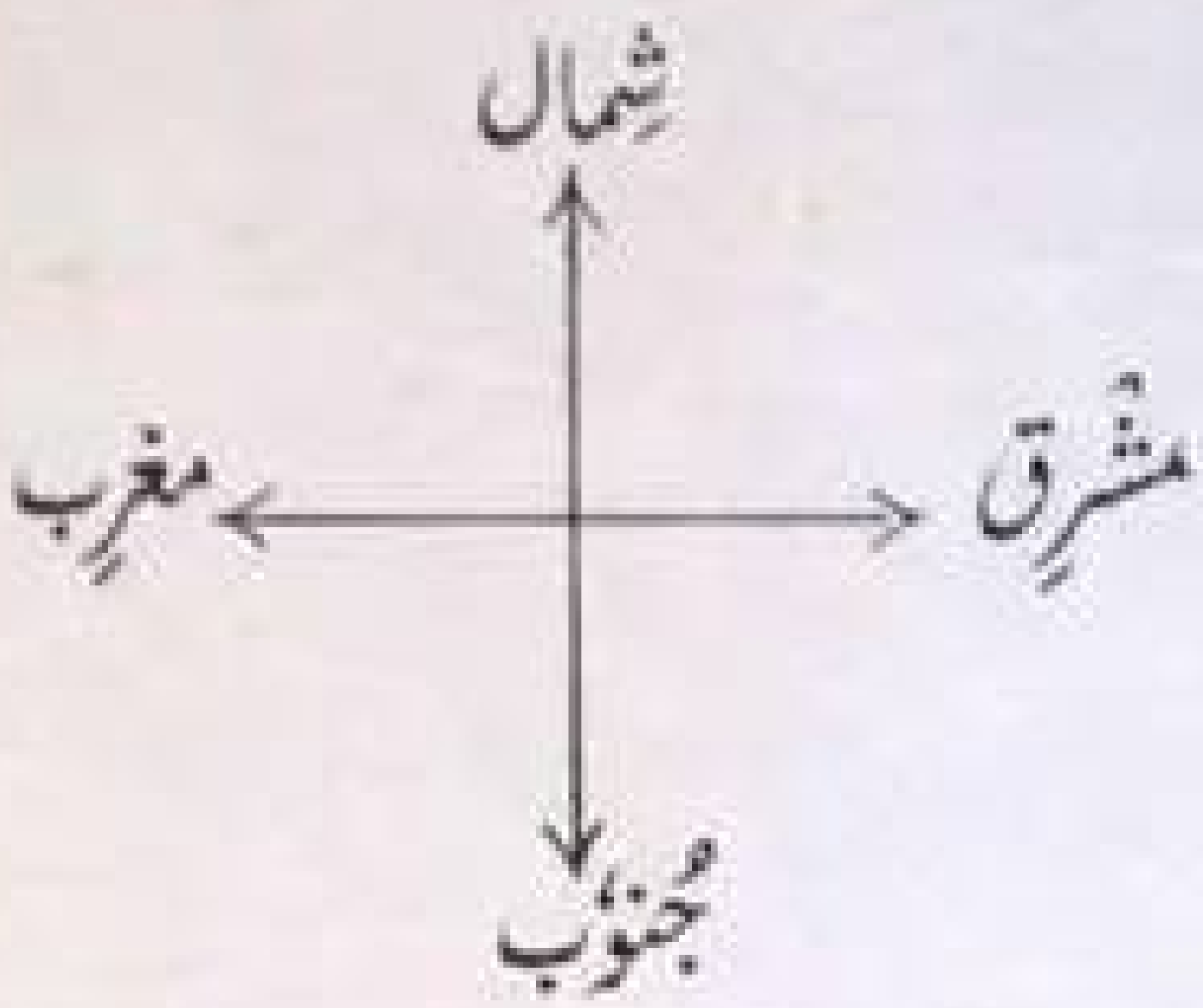
2. سوچیے اور بتائیے:

1. ہمارے وطن کا کیا نام ہے؟
2. ہندوستان کے شِمال میں کیا ہے؟
3. ہندوستان کے تین طَرف کیا ہے؟
4. ہمارے کھیت سال بھر کیسے رہتے ہیں؟

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے:

ہمالیہ ترکاریاں باغ پھل

ہندوستان کے شمال میں ☐ پہاڑ ہے۔

ان میں طرح طرح کے اناج اور ☐ پیدا ہوتی ہیں۔

RekhtaDownload.com

ہمارے ☐ بھی سال بھر سرسبز رہتے ہیں
ان میں طرح طرح کے ☐ پھول ہوتے ہیں۔

4. دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے :

وَطَن کھیت سمندر دُودھ

RekhtaDownload.com

دریا	جانور

ہمارا ہندوستان

(2)

مذہب	علاوہ	آزاد
جمہوریت	راشٹرپتی	ترقی

RekhtaDownload.com
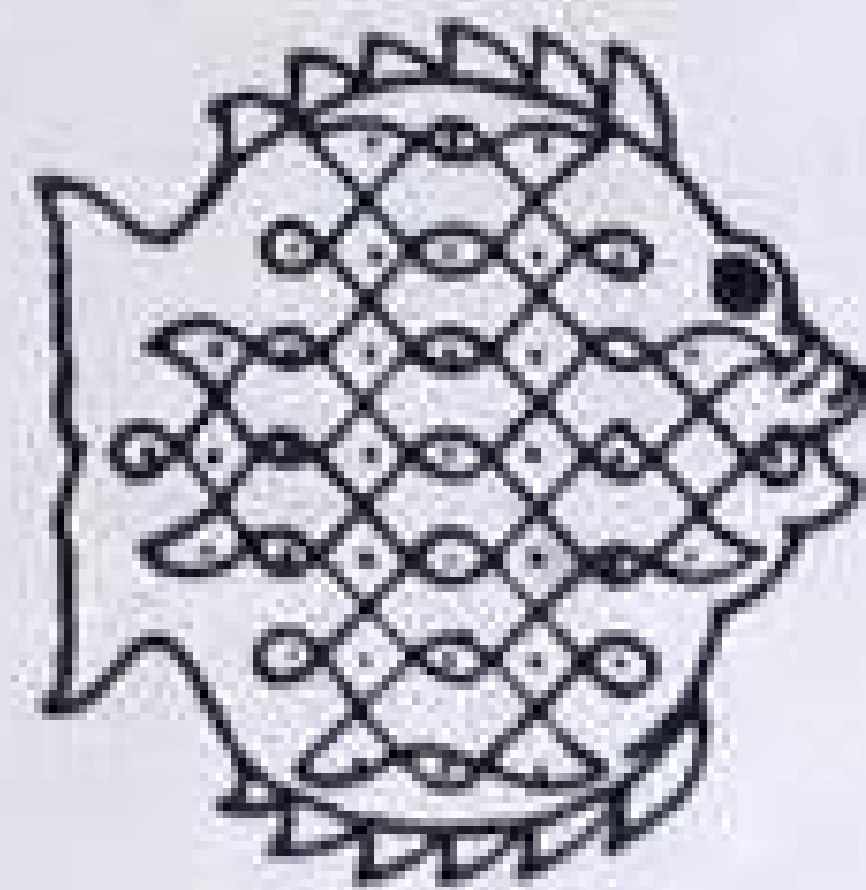
ہندوستان بہت پرانا مُلک ہے۔ اس میں کئی مذہب ہیں۔ ہندو مسلمان، سکھ، عیسائی، بودھی، جینی، پارسی سب ہندوستان میں رہتے ہیں۔ ہمارے مُلک میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہندی اور اردو کے علاوہ اور بھی کئی زبانیں ہیں۔ سنسکرت اور تمل ہماری پرانی زبانیں ہیں۔

ہندوستان ایک آزاد مُلک ہے۔ ہندوستان کی راج دھانی دہلی ہے۔ ہماری آزادی کا دن 15 اگست ہے۔ 26 جنوری جمہوریت کا دن ہے۔ اس دن بہت بڑی پریڈ ہوتی ہے، اور راشٹرپتی سلامی لیتے ہیں۔

ہندوستان بہت بڑا مُلک ہے۔ اس میں طرح طرح کے لوگ رہتے ہیں۔ لیکن ہم سب ایک ہیں۔ مل جُل کر رہنے ہی میں ہماری بھلائی ہے۔ مل جُل کر کام کرنے سے ہمارا وطن ترقی کرے گا۔

1. پڑھیے اور سمجھیے :

عِلاوہ	:	سِوا
جُمہُوریّت	:	اپنی سرکار آپ چلانا
ترّقی	:	آگے بڑھنا

RekhtaDownload.com

2. سوچیے اور بتائیے :

1. ہمارے مُلک میں کِس کِس مذہب کے لوگ رہتے ہیں ؟
2. ہندوستان میں کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں ؟
3. ہندوستان کی راج دھانی کا نام کیا ہے ؟
4. ہماری بھلائی کِس میں ہے ؟

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے :

وَطَن   آزادی   تمِل   جُمہُوریّت

سنسکرت اور ☐ ہماری پُرانی زبانیں ہیں۔

ہماری ☐ کا دِن 15 اگست ہے۔

26 جنوری ☐ کا دِن ہے۔

مِل جُل کر کام کرنے سے ہمارا ☐ ترقّی کرے گا۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے :

مُلک　　　بھلائی　　　ترقّی

5. اُستاد بلند آواز سے سبق پڑھوائے اور چند جملوں کا اِملا لکھوائے :

RekhtaDownload.com

سبق — 26
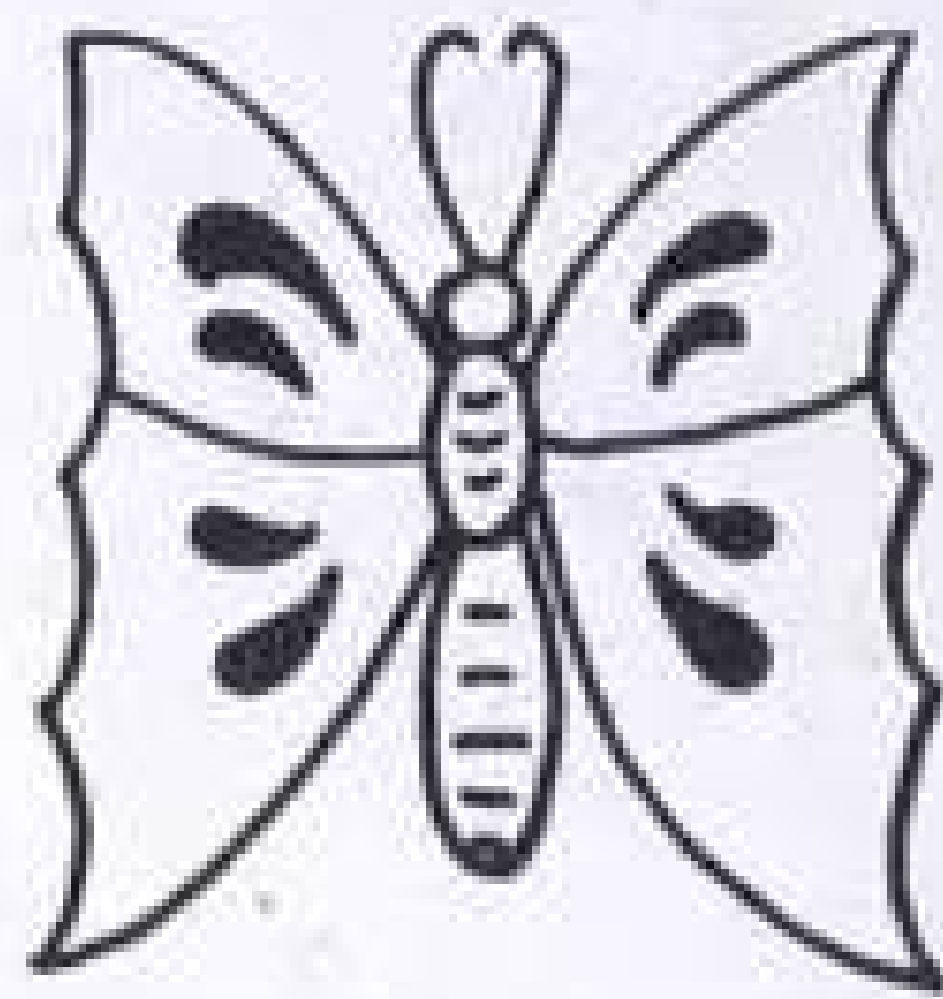
ہمارا قومی جھنڈا

چکّر　　کیسری　　سَفید　　شان

عِزّت　　عِمارت　　اَدب

ہر مُلک کا اپنا قومی جھنڈا ہوتا ہے۔ ہمارا بھی ایک قومی جھنڈا ہے۔ ہمارے جھنڈے میں تین رنگ ہیں۔ اِسی لیے اِسے ترنگا کہتے ہیں۔ سب سے اُوپر کیسری رنگ ہے بیچ میں سَفید، اور نیچے سبز رنگ ہے۔ جھنڈے کے بیچ میں چکر بنا ہوا ہے۔ یہ اشوک کا چکر ہے۔

ہمارا قومی جھنڈا ہمارے وَطن اور قوم کی شان ہے۔ جھنڈے کی عزّت مُلک کی عزّت ہے۔ اِسی لیے ہم سب اپنے قومی جھنڈے کی عزّت کرتے ہیں۔

قومی جھنڈا خاص خاص عِمارتوں پر لگایا جاتا ہے۔ پندرہ اگست اور چھبّیس جنوری

RekhtaDownload.com

کے دِن قومی جھنڈا لہرایا جاتا ہے۔ جیسے ہی قومی جھنڈا لہرایا جائے، سب کو اِس کی طرف مُنھ کر کے کھڑا ہو جانا چاہیے۔ قومی جھنڈے کا اَدب کرنا چاہیے۔

.1 سوچیے اور بتائیے:

1. قومی جھنڈے میں کون کون سے رنگ ہیں؟
2. قومی جھنڈے کے بیچ میں کیا بنا ہوا ہے؟
3. قومی جھنڈا کب لہرایا جاتا ہے؟
4. قومی جھنڈے کا ادب کس طرح کرنا چاہیے؟

.2 خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے:

ہمارے قومی جھنڈے میں سب سے اوپر ____ رنگ ہے
بیچ میں ____ رنگ ہے، اور نیچے ____ رنگ ہے۔
ہمارا قومی جھنڈا ہمارے وطن اور قوم کی ____ ہے۔

.3 اپنی کاپی میں قومی جھنڈے کی تصویر بنائیے، اور اس میں رنگ بھریے۔

RekhtaDownload.com

فرہنگ

ا

آبشار : پہاڑوں سے گرتا ہوا پانی

آنکھوں کا تارا : بے حد پیارا

آہٹ : پیر کی آواز ، دھیمی آواز

آئینہ سا : آئینہ کی طرح ، بہت صاف

اچانک : فوراً

احتیاط سے : دیکھ بھال کے

اعلان : ڈھنڈورا ، خبر پہنچانا

افسوس : دُکھ

انوکھا : عجیب

ایک مرتبہ : ایک بار

ایکھ : گنّا

ب

بانگ : آواز

بائیں : اُلٹا ہاتھ

بجلی بن کر ٹوٹ پڑنا : تیزی سے جھپٹنا

بَرگد : ایک پیڑ

RekhtaDownload.com

بس	:	قابو
بعض	:	کچھ
بن باس	:	جنگل میں رہنا
بھارت ورش	:	ہندوستان
بھائی ہے	:	پسند آئی ہے، اچھی لگی ہے
بھولا بھالا	:	سیدھا سادا
بے قرار	:	بے چین

پ

پاسبان	:	رکھوالا
پچھاڑنا	:	گرانا
پریم	:	محبت
پھوار	:	ہلکی ہلکی بارش، بوندا باندی
پیارے نبیؐ	:	مسلمانوں کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ت

تاج	:	تاج محل
تال	:	تالاب
ترقّی	:	آگے بڑھنا

ث

ثنا	:	خدا کی تعریف

ج

جانب	:	طرف

RekhtaDownload.com

جُدائی	:	دوری
جمہوریت	:	اپنی سرکار آپ چلانا
جنگ	:	لڑائی
جوت	:	روشنی
جہاں	:	دُنیا
جھٹ پٹ	:	فوراً ، ایک دم

چ

چُپ سادھنا	:	چُپ رہنا
چَٹ کرنا	:	کھا جانا
چمن	:	باغ
چین	:	آرام

ح

حرص	:	لالچ
حلوائی	:	مٹھائی والا
حمد	:	خُدا کی تعریف
حیرانی	:	اچنبھا ، تعجب

خ

خاک	:	مٹّی
خامشی	:	(خاموشی) چُپ رہنا
خطرہ	:	ڈر
خوبی	:	اچھائی
خوش خط	:	اچھی لکھائی

RekhtaDownload.com

د

دام دینا	:	پیسے دینا
دائیں	:	سیدھا ہاتھ
دھوم دھام	:	شان و شوکت
دیپ	:	دِیا
دیس	:	مُلک

ر

رَب	:	خُدا ، پالنے والا
رَحم دِل	:	ترس کھانے والا
رخصت ہونا	:	جُدا ہونا
رشکِ جِناں	:	جس پر جنّت بھی رشک کرے ، جنت سے بھی اچھا
رونق	:	چمک دمک ، دھوم دھام
رینگنا	:	آہستہ چلنا

س

سبزہ	:	گھاس
سبزیاں	:	ترکاریاں
سرسبز	:	ہرے بھرے
سلیقے سے	:	اچھے ڈھنگ سے
سمجھ دار	:	سمجھ والا
سنتری	:	سپاہی
سنسار	:	دُنیا
سودا لینا	:	چیز خریدنا

RekhtaDownload.com

ش

شاباش	:	خوش رہو ، خوب
شمال	:	اُتّر

ص

صحن	:	آنگن

ط

طرح طرح کے	:	قسم قسم کے

ظ

ظالم	:	ظلم کرنے والا

ع

عزیز	:	پیارا
عقل مند	:	سمجھ دار
علاوہ	:	سِوا
عِلم	:	جان کاری
عمل کرنا	:	ماننا

غ

غائب	:	جو سامنے نہ ہو
غذا	:	کھانا
غریب	:	سیدھی سادی
غور کرنا	:	سوچنا

RekhtaDownload.com

ف

فرصت : وقت ، موقع
فریب : دھوکا

ق

قبضہ : اختیار

ک

کان لگانا : دھیان سے سُننا
کمال : بڑائی
کی خاطر : کے لیے

گ

گت بنتی ہے : بُری حالت ہوتی ہے
گلِستاں : باغ
گویا : جیسے
گھنگھور : گہری

م

متوالا : چاہنے والا
مُحتاج : ضرورت مند (جس کو ضرورت ہو)
مُدّت سے : بہت دنوں سے
مُردہ : مرا ہوا
مصیبت : دُکھ ، پریشانی
منڈلانا : چکّر لگانا

RekhtaDownload.com

مُنہ مارنا	:	جھپٹنا
مویشی	:	پالتو جانور

ن

نادان	:	ناسمجھ
ناک میں دم ہونا	:	پریشان ہونا
نصیحت	:	مشورہ
نِکاس	:	نکلنا
نواسا	:	بیٹی کا لڑکا
نہایت	:	بہت
نیا	:	ناؤ
نیّت	:	ارادہ

و

وار کرنا	:	حملہ کرنا
وہم	:	جھوٹا خیال

ہ

ہردم	:	ہر وقت
ہم جولی	:	ساتھی
ہم سایہ	:	پڑوسی
ہمیشہ	:	سدا
ہندوستانی	:	ہندوستان کے رہنے والے
ہنس مُکھ	:	خوش رہنے والا
ہوشیار کرنا	:	خبردار کرنا ، بتادینا

RekhtaDownload.com

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Rekhta.com